REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

POSTEL REGISTRATION NO. P.G.D.P.-6.

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

جلد ۳۸

شمارہ ۳۴

ایڈیٹر:- عبدالحق فضل

نائب:- قریشی محمد فضل اللہ

شرح چندہ
سالانہ ۶۰ روپے
ششماہی ۳۰ روپے
ممالکِ غیر بذریعہ ہوائی ڈاک ۲۵۰ روپے
فی پرچہ ایک روپیہ پچیس پیسے

THE WEEKLY "BADR" QADIAN - 143516.

ہفت روزہ "بدر" قادیان ۱۴۳۵۱۶

۲۱ محرّم الحرام ۱۴۱۰ ہجری ۲۴ ظہور ۱۳۶۸ ہش ۲۴ اگست ۱۹۸۹ء

اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صدسالہ جشنِ تشکر کی کارروائیوں کے سلسلہ میں زیادہ مصروف ہیں۔ بیرونی ممالک کے دَورے بھی کئے جا رہے ہیں۔

حضور انور کی صحت وسلامتی درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں معجزانہ فائز المرامی کے لئے احبابِ کرام دُعائیں جاری رکھیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی صحت اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

ملفوظات سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

نیکی کرو اور خُدا کے رحم کے اُمّیدوار ہو جاؤ

ہمارا خُدا بڑا رحیم و کریم ہے۔ رونے والوں پر اُس کا غصہ تھم جاتا ہے!

"دوستو! اُٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ اس زمانہ کی نسل کے لئے نہایت مُصیبت کا وقت آگیا ہے۔ اب اِس دریا سے پار ہونے کے لئے بجز تقویٰ کے اور کوئی کشتی نہیں۔ مومن خوف کے وقت خُدا کی طرف جُھکتا ہے کہ بغیر اس کے کوئی امن نہیں۔ اب دُکھ اُٹھا کر اور سوز و گداز اختیار کر کے اپنا کفارہ آپ دو اور اسی میں محو ہو کر اپنی قُربانی آپ ادا کرو اور تقویٰ کی راہ میں پُورے زور سے کام لے کر اپنا بوجھ آپ اُٹھاؤ۔ کہ ہمارا خدا بڑا رحیم و کریم ہے۔ کہ رونے والوں پر اُس کا غُصہ تھم جاتا ہے۔ مگر وہی جو قبل از وقت روتے ہیں نہ مُردوں کی لاشوں کو دیکھ کر۔ وہ خوف کرنے والوں کے سر پر سے عذاب کی پیشگوئی ٹال سکتا ہے۔ جاہل کہتا ہے کہ یہ پیشگوئی کیوں ٹل گئی۔ لیکن اگر خدا میں یہ عادت نہ ہوتی کہ دُعا اور صدقہ اور خیرات اور گریہ اور بکا سے ان بلاؤں کو دُور کر دیتا جن کا اس نے ارادہ کیا ہے، یا جن بلاؤں اور عذابوں کو نبیوں کی معرفت ظاہر کر چکا ہے تو دُنیا کبھی کی ہلاک ہو جاتی۔ سو نیکی کرو اور خُدا کے رحم کے اُمّیدوار ہو جاؤ۔ خُدا تعالیٰ کی طرف پُوری قوت کے ساتھ حرکت کرو۔ اور اگر یہ نہیں تو بیمار کی طرح اُفتاں و خیزاں اُس کی رضا کے دروازہ تک اپنے تئیں پہنچاؤ۔ اور اگر یہ بھی نہیں تو مُردہ کی طرح اپنے اُٹھائے جانے کا ذریعہ صدقہ خیرات کی راہ سے پیدا کرو۔ نہایت تنگی کے دن ہیں۔ اور آسمان پر خُدا کا غضب بھڑک رہا ہے۔ آج محض زبانی لاف و گزاف سے تُم پار نہیں ہو سکتے۔ ایسی حالت بناؤ اور ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو اور ایسے تقویٰ کی راہ پر قدم مارو کہ وہ رحیم و کریم خوش ہو جائے۔ اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی کی جگہ بناؤ۔ اپنے دِلوں پر سے ناپاکیوں کے زنگ دُور کرو۔ بے جا کینوں اور بُخلوں اور بدزبانیوں سے پرہیز کرو۔ اور قبل اس کے کہ وہ وقت آوے کہ انسانوں کو دیوانہ سا بنا دے، بے قراری کی دُعاؤں سے خُود دیوانے بن جاؤ۔ عجب بدبخت وہ لوگ ہیں کہ جو مذہب صرف اِس بات کا نام رکھتے ہیں کہ محض زبان کی چالاکیوں پر سارا دار و مدار ہو اور دِل سیاہ اور ناپاک اور دُنیا کا کیڑا ہو۔ پس اگر تُم اپنی خیر چاہتے ہو تو ایسے مت بنو۔ عجب بدقسمت وہ شخص ہے کہ جو اپنے نفسِ امّارہ کی طرف ایک نظر بھی اُٹھا کر نہیں دیکھتا۔ اور بدبودار تعصب سے دُوسروں کو بدزبانی سے پکارتا ہے۔ پس ایسے شخص پر ہلاکت کی راہ کھُلی ہے سو تقویٰ سے پُورا حصہ لو۔ اور خدا ترسی کا کامل وزن اختیار کرو۔ اور دُعاؤں میں لگے رہو تا تم پر رحم ہو۔"

(مجموعۂ اشتہارات جلد سوم صفحہ ۵۱۵، ۵۱۶)

منیر احمد حافظ آبادی ایم۔ اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: نگران بورڈ صدر قادیان

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۴ ظہور ۱۳۶۸ ہش

بانڈی پورہ کشمیر کے ماہنامہ "النُّور" کا مختصر جائزہ

ماہنامہ "النُّور" کی خصوصی اشاعت بابت مئی جون جولائی ۱۹۸۹ء ایک سو سے زائد صفحات پر مشتمل "ختمِ نبوت اور ردِّ قادیانیت" کے دوہرے عنوان سے منظرِ عام پر آئی ہے۔ اس کے مُدیر محترم محمد رحمت اللہ صاحب قاسمی دیوبندی مسلک کے عالم ہیں۔ اِسی رسالہ کا جائزہ پیشِ خدمت ہے۔

مُدیرِ محترم کی سب سے بڑی فروگزاشت یہ ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی جانب سے کُھلا کُھلا چیلنج مباہلہ مکمّل صورت میں اُن کے گھر در تک پہنچا دیا گیا تھا۔ اس کو قبول یا عدمِ قبول کا ہی سوال باقی تھا۔ لیکن ان لوگوں نے طرح طرح کے بہانے بنا کر راہِ فرار اختیار کی۔ لہذا قاسمی صاحب کا فرض تھا کہ وُہ آئمۃ المکذّبین کو مُباہلہ قبول کرنے پر مجبور کرتے تاکہ ایک سال کے اندر آیتِ مُباہلہ کی سنت حق و باطل میں فیصلہ کر کے دکھا دیتی۔ لیکن اُنہوں نے خود فریبی سے کام لیا اور مبہوت ہو کر اُلٹا جماعتِ احمدیہ کی مخالفت میں پُورا رسالہ سیاہ کر ڈالا۔ اور قرآنِ کریم کی آیتِ مُباہلہ سے رُوگردانی اختیار کر لی۔

اس کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ چیلنجِ مباہلہ پر صرف دو ماہ سات روز گذرنے پر چیلنج مُباہلہ کا اوّل مخاطب اور مکذّبین کا سرغنہ، فرعونِ زمانہ ضیاء الحق لاؤ لشکر سمیت اس طرح ہلاک ہُوا کہ اُس کی لاش کا کوئی ٹکڑا دفن کرنے کے لئے بھی نہ مِل سکا۔ اس سے لرزہ بر اندام ہو کر قاسمی صاحب نے یہ غیر معقول اور گھنونی حرکت کی ہے ؏

دیکھے کوئی جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو

بہرحال یہ ماننا پڑے گا کہ انہوں نے جو کچھ بھی کیا ہے اپنے بزرگان کے نقشِ قدم پر چل کر کیا ہے۔ کیونکہ برملا طور پر اُن کے بزرگان بتا چکے ہیں کہ حدیثِ نبویؐ کے مطابق ان درباری علماء میں سے قرآن کریم اُٹھ چکا ہے۔ لہذا یہ لوگ قرآن کریم کی آیتِ مُباہلہ کا سامنا نہیں کر سکتے۔ ان کے تین نامور بزرگان کی تحریرات اس سلسلہ میں پیشِ خدمت ہیں:۔

(۱)۔ ان کے نامور صحافی احمدیت کے شدید مخالف مولانا ظفر علی خان صاحب مُدیر اخبار "زمیندار" کی زبان پر حق اِس طرح جاری ہُوا کہ:۔

"کوئی اِن احراریوں سے پُوچھے بھلے مانسو! تم نے مُسلمانوں کا کیا سنوارا ہے۔ کوئی اسلامی خدمت تم نے انجام دی ہے۔ کیا بھُولے سے بھی تم نے تبلیغِ اسلام کی۔ احراریو! کان کھول کر سُن لو، تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن ہے۔ قرآن کا علم ہے تمہارے پاس کیا خاک دھرا ہے۔"

(تقریر جلسہ مسجد خیر الدین)

(۲)۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں ؎

وہ معزز تھے زمانے میں مُسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

(بانگِ درا)

(۳)۔ قاسمی صاحب کے مذہبی مُورثِ اعلیٰ مولوی ثناء اللہ صاحب نے بھی اپنی عمر کے آخری حصہ میں اِس حقیقت کو تسلیم کر لیا تھا کہ:۔

"سچی بات یہ ہے کہ ہم میں سے قرآن مجید اُٹھ چکا ہے۔ فرضی طور پر ہم قرآن مجید پر ایمان رکھتے ہیں مگر واللہ دل سے اسے معمولی اور بہت معمولی اور بے کار کتاب مانتے ہیں۔"

(اہلحدیث ۱۴ جون ۱۹۳۰ء)

پس ان تارکِ قرآن علماء نے آیتِ مُباہلہ سے رُوگردانی اختیار کر کے اسے قبول کرنے کی بجائے طرح طرح کے بہانے بنا کر اور جماعتِ احمدیہ پر کیچڑ اُچھال کر گھنونی حرکتیں کی ہیں۔ اور اپنے بزرگان کے بتائے ہُوئے راستے پر چلنے کی کوشش کی ہے۔ چند علماء نے لندن یا کیرلہ میں بے شک چیلنجِ مباہلہ کو قبول بھی کیا ہے۔ لیکن وہ بھی کئی طرح کی غلط بازیاں کھا کر اور ادھورے طور پر قبول کیا ہے۔ اور جماعتِ احمدیہ نے بھی اسے قبول کر لیا ہے کہ "بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی" کی ضرب المثل کے مطابق۔ البتہ منظور چنیوٹی صاحب جو بدزبانی کے پیکر ہیں غلط بازیاں کھاتے ہوئے پُوری طرح مُباہلہ کی زد میں آ کر مورد [illegible] کا عالمی نشان ثابت ہو رہے ہیں۔ [illegible] آنکھ دیکھئے [illegible] کیا!

بدر

قاسمی صاحب نے "النُّور" کے صفحہ ۴۲ پر اعتراض کیا ہے کہ "بدر" میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ اور آپ کے صحابہ کرام کے ساتھ علیہ السلام اور رضی اللہ عنہ کیوں لکھا جاتا ہے۔

اِس کا مختصر جواب یہ ہے کہ خود رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں مسیح کی آمد پیشگوئی بیان فرمائی ہے وہاں یہ الفاظ موجود ہیں کہ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ (مُسلم کتاب الفتن) لہذا یہ اعتراض باطل ہو گیا۔ البتہ قاسمی صاحب یہ اعتراض کر سکتے ہیں کہ حدیث میں تو "عیسٰی" استعمال ہُوا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے تشبیہ دینے کا قاعدہ یہ ہے کہ اذا حذف اداۃ التشبیہ فھو تشبیۃٌ بلیغ۔ کہ جب حروفِ تشبیہ حذف کر دیئے جاتے ہیں تو وہ تشبیہ بلیغ ہوتی ہے۔ جیسے کسی اِنسان کو شیر کی طرح کہہ کر تشبیہ دینے کی بجائے شیر کہہ دیا جائے تو یہ تشبیہ زیادہ لطیف اور بلیغ ہوتی ہے۔ لہذا حدیث میں "عیسٰی" کہہ کر تشبیہ بلیغ کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

تشبیہ دینے کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ جب کسی چیز پر حقیقی معنی چسپاں نہ ہو رہے ہوں تو لازماً اس کے معنی بطور استعارہ و مجاز چسپاں کرنے ہوں گے۔ لہذا جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کی تیس ۳۰ آیات سے "وفاتِ مسیحؑ" ثابت کر دی اور حدیثِ نبوی سے ایک سو بیس سال عمر بھی دِکھا دی اور دُنیا کے چوٹی کے غیر احمدی علماء نے بھی بکثرت وفاتِ مسیحؑ کا اقرار کر لیا اور جو زندہ آسمان پر مانتے ہیں وہ بھی ایک سو سال سے انتظار کر کے تھک گئے تو ثابت ہو گیا کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔ لہذا حدیثِ نبویؐ میں آنے والے مسیح کے لئے جو "عیسٰی" کا لفظ استعمال ہُوا ہے تو وہ تشبیہ بلیغ کے طور پر ہُوا ہے۔ جیسے کسی سخی آدمی کو "حاتم" کہہ دیں تو اس سے مُراد یہ نہیں ہوتا کہ پندرہ سو سال پہلے پیدا ہونے والا حاتم آ گیا ہے۔ بلکہ تشبیہ بلیغ کے طور پر حاتم کی خُو بُو پانے والا سخی مراد ہو گا جبکہ علمِ بلاغت کا یہ مسئلہ ہے کہ جب کسی چیز پر حقیقی معنی متعذر ہوں یعنی چسپاں نہ ہو سکتے ہوں تو وہاں لازماً بطور استعارہ و مجاز معنے کرنے ہوں گے۔ پس رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے والے مسیح کے لئے "عیسٰی" کا لفظ بطورِ تشبیہ بلیغ کے استعمال فرمایا ہے۔ ؏

کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے

کشمیر میں احمدیّت

"النُّور" صفحہ ۶ پر احمدیت اور کشمیر کے مضبوط تعلقات بتائے گئے ہیں۔ اس بات کو ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ایک تو سری نگر محلہ خانیار میں حضرت عیسٰی علیہ السلام کی قبر موجود ہے جو صداقتِ احمدیت کا بہت بڑا نشان ہے۔ اور بعض پوری پوری بستیاں بھی احمدی ہیں۔ جو احمدیوں کے لئے قابلِ فخر ہیں۔ اور وہ وقت دُور نہیں جب کشمیر میں لوگ فوج در فوج ہو کر احمدیت کو قبول کر لیں گے۔ اِنشاء اللہ تعالٰی۔

ختمِ نبوّت اور دیوبند

صفحہ ۸ پر مولوی انور شاہ کشمیری دیوبندی کا بیان درج ہے جو عرصہ ہُوا وفات پا چکے ہیں۔ اس میں لکھا ہے:۔

"ختمِ نبوّت کی حفاظت کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔"

اِس سلسلہ میں عرض ہے کہ جماعتِ احمدیہ ہرگز ختمِ نبوّت کی منکر نہیں ہے۔ اِس بات کا ثبوت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کا پُورا لٹریچر پڑھ جائیے کسی ایک جگہ بھی رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختمِ نبوت کا اِنکار آپ کو نہیں ملے گا۔ یہ ایک افتراءِ عظیم ہے جو سَو سال سے جماعتِ احمدیہ کے خلاف باندھا جا رہا ہے۔ اِس کے مقابل پر بے شمار جگہ احمدیہ لٹریچر میں ختمِ نبوّت کا والہانہ انداز میں اقرار موجود ہے۔

سو بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

ہم تو رکھتے ہیں مُسلمانوں کا دیں
دِل سے ہیں خُدّامِ ختم المرسلیںؐ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ "اُمّتی نبی" ہونے کا ہرگز ختمِ نبوّت کے منافی نہیں ہے۔ بانیٔ دیوبند حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی فرماتے ہیں:۔

"بالفرض اگر بعد زمانہ نبویؐ کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیتِ محمدیؐ میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔"

(تحذیر الناس ص ۲۸)

ہمارا عقیدہ بھی یہی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو اُمتی نبی ہیں اُن کے پیدا ہونے سے خاتمیتِ محمدیؐ میں کچھ فرق نہیں آیا۔ تعجب ہے کہ قاسمی صاحب جو اپنے نام کے ساتھ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی کی طرف نسبت کر کے قاسمی لکھتے ہیں اِن حقائق کے باوجود پُورے رسالہ میں ختمِ نبوّت کا ڈھونگ رچا کر ایسا واویلا مچا رہے ہیں کہ الامان الحفیظ۔ حالانکہ قاسمی صاحب اِس حقیقت کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ بریلوی مسلک کے علماء اِسی بِناء پر اوّل نمبر پر ختمِ نبوّت کا منکر دیوبندی علماء کو اور دُوسرے نمبر پر احمدیوں کو قرار دیتے ہیں۔ ؎

اتنی نہ بڑھا پاکیٔ داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بندِ قبا دیکھ

(باقی آئندہ)

(عبد الحق فضل)

شاہراہِ غلبۂ اسلام پر چلنے کیلئے جھگڑوں کے بوجھ کندھوں سے اُتارنے ہونگے

ہر احمدی چھوٹا ہو یا بڑا خود کو دعوت الی اللہ کے کام میں جھونک دے

زندگی کے ہر کام ہر مشکل اور ہر ضرورت کے وقت دُعا ہی انسان کا سہارا ہے

جلسہ سالانہ لائبیریا ۱۹۸۸ء کے موقعہ پر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

جماعت احمدیہ لائبیریا کا جلسہ سالانہ مورخہ ۳/۴ دسمبر ۱۹۸۸ء کو منعقد ہوا۔ اس کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مرزا طاہر احمد امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک خصوصی پیغام ارسال فرمایا جس میں حضور نے اختلافات اور جھگڑے ختم کرنے، دعوت الی اللہ میں ہر احمدی کے شامل ہونے اور دعا کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی نصرت حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور کے اس پیغام کا مکمل متن ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے:

میرے پیارے اور عزیز بھائیو بہنو اور بچو!

یہ سن کر خوشی ہوئی کہ جماعت احمدیہ لائبیریا مورخہ ۳، ۴ فتح/دسمبر ۱۳۶۷ ہش/۱۹۸۸ء کو جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ (تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں) اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو بے شمار برکتوں اور رحمتوں سے معمور فرمائے۔ اس میں شامل ہونے والوں پر بھی اپنے افضال نازل فرمائے اور ان پر بھی جو باوجود خواہش کے کسی مجبوری کے تحت اس میں شامل ہونے سے قاصر رہے۔

خدا تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ اس نے ہمیں اس عظیم الشان اور موعود وجود کو قبول کرنے کی توفیق بخشی جس کی تمام قومیں منتظر تھیں اور پھر اس کے ذریعہ ایک رشتہ اُلفت میں منسلک کر دیا۔ یہ نعمت محبت و اُلفت ایک معجزہ ہے جو خدا تعالیٰ نبیوں کا عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

—— اور اللہ تعالیٰ کا احسان جو اس نے تم پر کیا یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے اور اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی جس کی وجہ سے تم اس کے احسان سے بھائی بھائی بن گئے۔

یہی اخوت اور بھائی چارہ کی نعمت خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے دنیا کو عطا کی۔ چنانچہ آپ نے اعلان فرمایا کہ:

"میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ اوّل خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو ... (تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں محبت پیدا کر دی۔) یاد رکھو کہ تالیف ایک اعجاز ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص۴۸)

آج اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ عرب و عجم اور سرخ و سفید کو محبت کی لڑی میں پرو کر ایک ایسی جماعت بنا دی ہے جس کے ذریعے اسلام کا غلبہ مقدر ہے غلبہ کے تصور کے ساتھ ہی جو بات ذہن میں اُبھرتی ہے وہ وہی اتحاد، یکجہتی اور باہمی محبت و اُلفت ہے جس کا مذکورہ بالا ارشاد خداوندی میں ذکر ہے کیونکہ وہ فوج کبھی فتحیاب نہیں ہو سکتی جو خود منتشر اور پراگندہ ہو۔ اس لئے اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی اور شاہراہ غلبہ اسلام پر چلنے کے لئے اپنے اختلافات اور جھگڑوں کے بوجھ کندھوں سے اتارنے ہوں گے صرف یہی نہیں بلکہ ایسے امور جو جماعت کی یکجہتی اور اتحاد کو نقصان پہنچانے والے ہوں ایسے امور جو فتنہ و انتشار کا موجب ہوں [illegible] ان کو دور سے ہی نفرت کے ساتھ دھتکارنا ہو گا۔

دوسری بات جس کی طرف میں جماعت کو بار بار توجہ دلاتا ہوں اور دلاتا رہوں گا۔ دعوت الی اللہ کے فریضہ کی ادائیگی ہے۔ ہر احمدی چھوٹا ہو یا بڑا، مرد ہو یا عورت اسے خود کو اس کام میں جھونک دینا ہو گا چونکہ لائبیریا کی جماعت دوسرے ملکوں سے دعوت الی اللہ اور اس کے خوشکن نتائج کے لحاظ سے بہت پیچھے ہے۔

قرآن کریم نے امت محمدیہ کی ایک امتیازی شان یہ بھی بیان فرمائی ہے کہ وہ دوسروں کو ہدایت کی طرف بلاتے ہیں۔ وہ قوم جو دوسروں کی بھلائی کے لئے کوشاں نہ ہو، خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو محض اپنے تک محدود کرنے والی ہو وہ خود بھی محدود ہو کر رہ جاتی ہے۔ مگر یہ جماعت احمدیہ ہرگز ہرگز مقدر نہیں کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے۔

"وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"

لائبیریا میں اس درخت کی آبیاری آپ کے سپرد کی گئی ہے۔ آپ نے اپنے آرام اور راحت کو

سچ کر اس کو پروان چڑھانا ہے۔ دعوت الی اللہ کی راہ میں حائل تمام تکلفات اور جھجک کے پردوں کو چاک کر کے دوسروں کو دین حق میں شامل کرنا ——

پس مبارک ہیں وہ جو خدا تعالیٰ کی تقدیر کے دوش بدوش (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے مقصد کو پورا کرنے میں کوشاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے نفوس میں بھی برکت ڈالے گا اور ان کے ایمان و اموال میں بھی۔ اس فریضہ کی ادائیگی کے لئے جو سب سے زیادہ اہم اور لابدی چیز ہے دعا ہے۔ بلکہ زندگی کے ہر کام اور ہر ضرورت اور ہر مشکل میں یہی انسان کا سہارا ہے جو غیر ممکن کو ممکن میں بدل دیتی ہے اور بے بس اور کمزور و افراد ناتواں کو طاقتور ثابت کرتی اور کامیابیوں سے ہمکنار کرتی ہے انسان کے کاموں میں برکتیں دعا ہی کے رستہ سے آتی ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام دعا کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

"وہ امر جو ایک بجلی کی چمک کی طرح ایک دفعہ انسان کو تاریکی کے گڑھے سے کھینچ کر روشنی کی کھلی فضا میں لاتا اور خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑا کر دیتا ہے وہ دعا ہی ہے۔ دعا کے ذریعہ .... ہزاروں بگڑے ہوئے درست ہو جاتے ہیں"

(ایام الصلح ص۲۹)

اس کا ثبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ پیش فرمایا کہ

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے

ـــے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں"
(برکات الدعا صـ۱۱)

اللہ کرے کہ دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے رحم کو جوش میں لاتے ہوئے آپ دعوت الی اللہ میں آگے سے آگے بڑھتے رہیں اور لائبیریا میں عظیم الشان روحانی تغیر پیدا کر دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آپ کو باہمی محبت و اخوت کے جذبہ سے سرشار رکھے۔ سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ داعی الی اللہ کی صفات سے متصف فرمائے اور دعوت الی اللہ کے لئے آپ کو جذبہ و جوش سے معمور فرمائے آپ کی دعاؤں کو قبولیت بخشے اور آپ کو دنیا میں بھی بامراد کرے اور آخرت میں بھی

مرزا طاہر احمد
خلیفۃ المسیح الرابع

(بشکریہ روزنامہ الفضل ربوہ ۱۷؍اگست ۱۹۸۹ء)

طالب علم کے اغوا کے الزام میں پانچ احمدیوں کی گرفتاری

گمشدہ طالب علم پانچ دن کے بعد خود ہی ظاہر ہو گیا

چک نمبر ۱۱۴ جنوبی ضلع سرگودھا میں پولیس نے ایک طالب علم کے اغواء کے الزام میں پانچ احمدیوں کو گرفتار کیا اور ان پر تشدد بھی کیا۔ لیکن پانچ دن گذرنے کے بعد طالب علم مذکور خود ہی ظاہر ہو گیا۔ پولیس نے گرفتار شدہ احمدیوں کو مزید ایک دن حراست میں رکھنے کے بعد رہا کر دیا۔

واقعات کے مطابق چک نمبر ۱۱۴ جنوبی ضلع سرگودھا کا ایک طالب علم رانا محمد اشرف جو طلباء تنظیم جمعیت طلباء اسلام سرگودھا کا صدر بھی ہے ۲۵ جولائی کو غائب ہو گیا۔ اس کے بھائیوں نے پولیس میں رپورٹ درج کروائی کہ بعض نامعلوم افراد نے اس کے بھائی کو اغواء کر لیا ہے۔

جمعیت علمائے اسلام سے تعلق رکھنے والے مولوی صاحبان نے الزام لگایا کہ یہ طالب علم اغوا ہوا ہے اور اسے احمدیوں نے اغوا کیا ہے۔ پولیس نے اس پر ۲۶ جولائی کو چک ۱۱۴ جنوبی کے تین احمدی افراد مکرم سلیم صاحب، مکرم رشید صاحب اور حمید احمد صاحب کو گرفتار کر لیا۔ اگلے روز ۲۶ جولائی کو دو اور احمدیوں کو امیر جماعت احمدیہ صوبہ پنجاب مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ کی رہائش گاہ ۶ سول لائنز سرگودھا سے گرفتار کر لیا۔ ان کے اسماء گرامی مکرم مجید احمد صاحب اور مکرم نعیم احمد صاحب ہیں۔ یہ دونوں احمدی دوست بھی چک ۱۱۴ جنوبی سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں سے مکرم مجید احمد صاحب امیر صاحب موصوف کے ڈرائیور ہیں جبکہ مکرم نعیم احمد صاحب جو مکرم حمید احمد صاحب کے بھائی ہیں ضلع وار نظام میں کلرک ہیں۔ پولیس نے مکرم حمید احمد صاحب پر تشدد بھی کیا کہ وہ اعلیٰ جماعتی عہدیداروں کو اس کیس میں ملوث کرنے کا اقرار کرے۔ مکرم حمید صاحب نے ظلم برداشت کیا لیکن جھوٹ سے اپنی زبان کو آلودہ نہ کیا۔ پولیس کی کارروائی ابھی جاری تھی کہ ۲۹ جولائی ۱۹۸۹ء کو طالب علم مذکور بی اے کا امتحان دیتے ہوئے دریافت ہو گیا۔

پولیس کو اطلاع کی گئی کہ اب پانچ بے گناہ احمدیوں کو چھوڑ دیا جائے لیکن پولیس نے بجائے ان کو چھوڑنے کے ایک دن اور زیر حراست رکھا اور پھر ۳۰ جولائی کو انہیں رہا کیا۔

(بشکریہ روزنامہ الفضل ربوہ ۱۷؍اگست ۱۹۸۹ء)

اسیران راہ مولیٰ کی جلد رہائی کے لئے دعائیں کرتے رہیں

چک سکندر میں احمدیوں پر ظلم جاری ہے

کھاریاں میں احمدیہ بیت الذکر سے کلمہ مٹا دیا گیا

احمدیہ بیت الذکر اور مربی سلسلہ کے مکان کی مکمل تلاشی لی گئی

احباب جماعت کو علم ہے کہ چک سکندر ضلع گجرات میں احمدیوں پر ہونے والے ظلم و ستم (جس میں ۳ احمدیوں کا قتل اور قریباً ایک سو کے احمدی گھروں کو لوٹنے یا جلانے۔ اور ۸۰، ۹۰ جانوروں کو مار دینے کے واقعات شامل ہیں) کے بعد لٹے پٹے احمدیوں کو واپس اپنے گھروں میں جانے کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ یہ صورت حال اب بھی اسی طرح موجود ہے۔ ۱۱۵ احمدی گرفتار ہیں جبکہ اس ظلم و ستم کا ذمہ دار ایک بھی شخص گرفتار نہیں ہوا۔

احمدیوں کے ساتھ اس ظلم کے بعد بجائے اس کے کہ حکومت یا پولیس ان کے ساتھ کسی ہمدردی کا اظہار کرتی اور ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کی ذمہ داری پوری کرتی ضلع گجرات کی پولیس نے کارروائی یہ کی ہے کہ ۲۵ جولائی کو کھاریاں کی پولیس نے علاقہ مجسٹریٹ کی سربراہی میں کھاریاں کی احمدیہ بیت الذکر، لائبریری اور مربی سلسلہ کے گھر کی تلاشی لی جس کے دوران انہیں کوئی قابل اعتراض چیز نہ ملی۔ اس کے اگلے روز نصف شب کی تاریکی میں پولیس نے احمدیہ بیت الذکر کھاریاں اور امیر جماعت کھاریاں کے گھر سے کلمہ طیبہ کو رنگ پھیر کر مٹا دیا۔

واقعات کے مطابق ۲۵ جولائی کی رات گیارہ بجے کے قریب انسپکٹر پولیس راجہ محمد ریاض ایس ایچ او کھاریاں (یہ صاحب چک سکندر کے سانحہ کے دن بھی چک سکندر میں موجود تھے) چوہدری محمد فاروق سب انسپکٹر کھاریاں علاقہ مجسٹریٹ کھاریاں مرزا کرم الٰہی بیگ کی قیادت میں پولیس گارڈ کے ہمراہ احمدیہ بیت الذکر آئے۔ قریباً ایک گھنٹہ تک تلاشی لیتے رہے۔ سٹور، لائبریری، الماریاں، بکس وغیرہ سب چیزوں کی تلاشی لی پھر مربی سلسلہ مکرم انوار احمد صاحب کے گھر جا کر بھی ایک ایک چیز کی تلاشی لی۔ اگلے روز ۲۶ جولائی ۱۹۸۹ء کو رات سوا بارہ بجے یہ تمام افراد پھر آئے اور بیت الذکر کے باہر لکھے ہوئے کلمہ طیبہ کو مٹانے کا ارادہ ظاہر کیا اور سیڑھی طلب کی۔ ان کو کہا گیا کہ اس ناپاک کام میں کوئی احمدی آپ کی مدد نہیں کرے گا چنانچہ پولیس نے خود ہی کہیں سے سیڑھی حاصل کی اور گلی کے چوکیدار کو لے آئے اور کہا کہ سیڑھی پر چڑھ کر کلمہ طیبہ کو مٹا دو۔ وہ شخص سیڑھی پر چڑھا اور اس ناپاک کام میں مصروف تھا کہ سیڑھی سمیت زمین پر آ رہا۔ رنگ اس کے کپڑوں پر اور زمین پر گر گیا۔ پھر سے سیڑھی لگائی گئی۔ اسی چوکیدار سیار شاہ نامی کو پھر اوپر چڑھایا گیا۔ دو سپاہیوں نے سیڑھی کو مضبوطی سے تھاما اور یوں پولیس نے کلمہ طیبہ کے پاکیزہ اور بابرکت کلمات پر رنگ پھیر کر اسے مٹانے کا فریضہ سرانجام دے دیا۔ اس کے بعد پولیس والے مکرم رشید الدین صاحب امیر جماعت کھاریاں کے گھر گئے اور ان کے گھر پر بھی یہی حرکت پورے اہتمام سے کی گئی۔

علاقہ مجسٹریٹ مرزا کرم الٰہی صاحب نے بڑے فخر سے بتایا کہ راولپنڈی کی احمدیہ بیت الذکر سے کلمہ طیبہ مٹانے کا کام بھی اس نے سرانجام دیا تھا۔

(بشکریہ روزنامہ الفضل ۲؍اگست ۱۹۸۹ء)

درخواست دعا: محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد کی طبیعت ان دنوں ناساز چل رہی ہے۔ موصوف کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے خصوصی درخواست دعا ہے۔

چک سکندر میں تین احمدیوں کا بہیمانہ قتل

ایک بچے سمیت دو خواتین بھی شہید ہو گئیں اور ایک ضعیف زخمی۔ ایک سو سے زائد گھروں کا سامان لوٹ لیا گیا۔

تمام احمدی گھر جلا دیئے گئے۔ پولیس کی موجودگی میں قتل و غارت

منتقل کر دیا۔ مخالفین اس دوران احمدی گھروں کو آگ لگاتے رہے۔ آگ سے بچ کر باہر نکلنے والے دو احمدی مکرم نذیر رفیق صاحب ولد مولوی خان محمد صاحب اور ایک بچی عزیزہ نبیلہ بنت مشتاق احمد صاحب جس کی عمر دس سال تھی ان شقی القلب دشمنوں کی فائرنگ سے جاں بحق ہو گئے اور ان کے علاوہ بہت سی مستورات اور بچے بھی زخمی ہوئے اور ایک معمر بزرگ ماسٹر عبدالرزاق صاحب ولد مولوی عبداللہ صاحب

جیسا کہ احباب کو علم ہے چک سکندر (ضلع گجرات) میں مخالفین کی جانب سے احباب جماعت کو گزشتہ تقریباً دو ماہ سے شدید تنگ کیا جا رہا ہے۔ احمدی احباب کے مکانوں پر حملے کئے گئے۔ دروازے وغیرہ توڑے اور جلائے گئے۔ ایک گھر کی چھت اکھیڑ دی گئی۔ شدید مخالفت اور ایذا رسانی کی یہ کیفیت لمبا عرصہ جاری رہی جسے احباب نے صبر سے برداشت کیا۔ بہت حیرت اور تعجب کی بات ہے کہ باوجود پولیس کو اطلاع دینے کے پولیس نے کوئی کارروائی کرنی ضروری نہیں سمجھی اور باوجود بار بار پولیس کو بتانے کے کہ حالات بہت خراب ہو رہے ہیں۔ احمدیوں کا مالی نقصان بھی ہو چکا ہے اور ان کی جانیں بھی خطرے میں ہیں۔

پولیس نے ایک آدھ بار گاؤں میں چکر لگا کر واپس چلے جانے کے سوا کوئی اقدام نہیں کیا۔ آخر کار کل مورخہ ۲۹ جولائی کو اس بارے میں بار بار جماعت کی جانب سے پولیس کو اطلاع دی جاتی رہی تھی۔ کل صبح صدر جماعت احمدیہ چک سکندر مکرم ماسٹر مظفر احمد صاحب اپنے ڈیرے سے چک کی طرف آ رہے تھے کہ مخالفین نے ان کو گھیر کر ان پر حملہ کر دیا جس حد تک ان کے لئے ممکن تھا انہوں نے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی اور مشکل اپنی جان بچا کر ان کے نرغے سے نکلے۔ اسی دوران مخالفین کی ۳۰ ٹولیوں نے گاؤں سے باہر جانے کے راستوں کی ناکہ بندی کر لی اور بعض ٹولیوں نے احمدی گھروں کو آگ لگانی شروع کر دی اور اپنے گھروں کی چھتوں سے احمدیوں پر فائرنگ شروع کر دی۔ اسی اثناء میں پولیس آ گئی اور پولیس نے احمدیوں کو دفاع کرنے سے روک دیا۔ اور ایک احمدی دوست نذیر احمد ساقی صاحب کو جو مکان کی چھت پر تھے نیچے بلایا ان کے نیچے آنے پر ایک مخالف نے ان پر فائر کر کے انہیں

شدید زخمی ہو گئے۔ ان کے پھیپھڑے میں گولی لگی ہے اور انہیں پہلے گجرات ہسپتال اور پھر لاہور منتقل کر دیا گیا ہے جہاں ان کی حالت تشویشناک ہے۔ چند احمدی نوجوانوں نے اپنے دفاع میں جوابی فائرنگ کی۔ اخباری اطلاع کے مطابق احمدیوں کی فائرنگ کے نتیجہ میں حملہ آوروں میں سے ایک ہلاک اور دو زخمی ہوئے ہیں جبکہ ایک صد سے زائد احمدی گھروں کا سامان لوٹ لیا گیا ہے اور تقریباً تمام احمدی گھر جلائے جا چکے ہیں۔ احمدیوں کے بعض جانور ہلاک کر دیئے گئے۔ ابھی تک کئی احمدی بچے اور عورتیں لاپتہ ہیں۔ اور ان کے بارے میں یہ بھی علم نہیں کہ وہ گھروں میں جل گئے ہیں یا بچ کر نکل گئے ہیں۔ اس سلسلے میں قابل ذکر امر یہ ہے کہ اس ظالمانہ کارروائی کا بیشتر حصہ پولیس کے چک سکندر میں آ جانے کے بعد عمل میں آیا۔ پولیس کے ساتھ ایس۔ پی۔ ڈی۔ سی اور ڈی آئی جی بھی کل ہنگامہ شروع ہونے کے بعد چک میں آ گئے تھے۔ اور یہ ساری قتل و غارت غنڈہ گردی اور لوٹ مار ان تمام افسران کی موجودگی اور نگرانی میں کی گئی ہے۔ پولیس نے کل آتے ہی احمدی احباب کو غیر مسلح کر دیا تاکہ وہ اپنا دفاع بھی نہ کر سکیں۔ تیرہ احمدی مردوں کو حراست میں لے کر کھاریاں تھانہ لے آیا گیا ہے جہاں سے انہیں کسی نامعلوم مقام کی طرف بھجوا دیا گیا ہے۔

پولیس ابھی تک چک میں موجود ہے اور اس طرح قتل و غارت لوٹ مار۔ غنڈہ گردی اور آگیں لگانے کا یہ سلسلہ پولیس کی نگرانی میں ابھی تک جاری ہے احباب اس نازک موقعہ پر اپنے چک سکندر کے مظلوم احمدی بھائی بہنوں کے لئے اللہ کے حضور دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان بے کس۔ بے بس بندوں کی مدد کیلئے خود آئے اور اپنی قدرت سے خود ان کا انتقام لے کہ ہمارا مددگار صرف اسی کی ذات ہے اور ہم صرف اسی سے مدد اور نصرت کے طالب ہیں۔

یہ زخم تمہارے سینوں کے بن جائیں گے رشک چمن اس دن ۞ ہے قادر مطلق یار مرا تم میرے یار کو آنے دو (کلام محمود)

(بشکریہ روزنامہ الفضل ربوہ ۱۸ جولائی ۱۹۸۹ء)

نوٹ:- یہ اطلاع قبل ازیں الفضل میں شائع ہو چکی ہے کہ لاپتہ احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب بخیر و عافیت رشتہ داروں کے ہاں موجود ہیں

(ایڈیٹر)

بقیہ صفحہ ۱۲:- واقفیت کا منہ ہو کر رہ گئے ہیں۔

امریکہ کی دھمکی:- اس دوران اچانک ہی امریکہ نے دھمکی دی ہے کہ اگر فوج نے حکومت پر قبضہ کر لیا تو پاکستان کو ایف ۱۶ طیارے نہیں دیئے جائیں گے۔ نوائے وقت کے مطابق بش ایڈمنسٹریشن نے کہا ہے کہ پاکستان کو اور ایف ۱۶ ہوائی جہاز دینے کے فیصلے کا مطلب ایک تو یہ ہے کہ پاکستان کی سیکورٹی کی ضروریات پوری کی جائیں اور دوسرا ہم جنتا کے چنے ہوئے نمائندوں کی بے نظیر سرکار کے لئے اپنی حمایت کا مظاہرہ کرنا چاہتے ہیں۔ امریکہ کے سیکورٹی محکمہ کے ایک وزیر نے کہا کہ پاکستان ان ہوائی جہازوں میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکے گا۔ سینیٹر سولیرز نے کہا کہ اگر بے نظیر کو ہٹا یا گیا تو امریکہ پاکستان کی مدد بند کر دیگا ہم نہیں چاہتے کہ پاکستان میں دوبارہ کسی طرح کی تانا شاہی قائم ہو جائے۔

بے نظیر کو اس کے مخالف دھمکیاں دے رہے ہیں۔ ضیاء کے بیٹے اعجاز الحق نے کہا ہے کہ اگر جنرل حق کو کچھ ہو گیا تو پاکستان کا بچہ بچہ اس کا انتقام لے گا۔ سردار عبدالقیوم نے ایک بیان میں کہا کہ بے نظیر جنرل حق کو پھانسی دینا چاہتی ہے۔ اگر ایسا کیا گیا تو بغاوت ہو جائیگی۔ اس نے کہا کہ اب پاکستان میں اپوزیشن کا میدان تنگ ہے۔ پاکستان کو اسلامی راج بنانے سے روکنے کیلئے ہی امریکہ نے بے نظیر کو آگے لایا ہے۔ اس نے کہا کہ میں تمام اسلامی ممالک کے سفیروں کو کہہ رہا ہوں کہ روس اگر بھارت کی مدد بند کر دے اور پاکستان کی مخالفت نہ کرے تو تمام اسلامی ممالک کو امریکہ کی بجائے روس سے دوستانہ تعلقات قائم کر لینے چاہئیں۔ سازشیں ہو رہی ہیں۔ بے نظیر کے خلاف سازشیں ہو رہی ہیں۔ قبائلی علاقہ میں اب بھی سمگلر ایوب خان ایک متوازی فوج تیار کر رہا ہے کراچی میں حکام نے ایک دوسرے ملک سے آئے ہوئے ایک بہت بڑے پارسل کو پکڑا ہے۔ اس میں فوج کی وردیاں رکھی ہوئی تھیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ کسی انتہا پسند گروپ کے لئے لائی گئی ہیں تاکہ انہیں استعمال کر کے اپنے آپ کو فوجی ظاہر کر کے خون خرابہ کیا جا سکے۔ کھلے عام کہا جا رہا ہے کہ راولپنڈی میں پنجاب ہاؤس بے نظیر کے خلاف سازشوں کا گڑھ بن گیا ہے صوبہ سرحد کے ممبران اسمبلی کو خریدنے کے لئے یہاں سے رشوت کی جا رہی ہے اسلحہ اکٹھا کیا جا رہا ہے۔ پنجاب میں دو بیدہ ہتھیار رکھ کر سندھ

قسط نمبر (۱)

مجاہدین دفتر اول کے ورثاء توجہ فرمائیں

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں حسب ذیل مجاہدین کے کھاتہ جات بحال کروانے کے لئے ان کے ورثاء جلد توجہ فرمائیں۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

(صوبہ یو۔پی۔ راجستھان۔ مدھیہ پردیش)

اسماء مجاہدین	نام جماعت
مکرم حکیم سید محمد قاسم میاں صاحب مرحوم	شاہجہانپور
مکرم حاجی محمد نذیر صاحب محلہ انٹہ	شاہجہانپور
اہلیہ صاحبہ مکرم نذیر صاحب محلہ انٹہ	شاہجہانپور
مکرم منشی مدد علی صاحب بارہ زئی	شاہجہانپور
مکرمہ عشرت خاتون صاحبہ مرحومہ	شاہجہانپور
مکرم عبدالرحمٰن خان صاحب (نا ہور)	شاہجہانپور
مکرم چوہدری نتھو خان صاحب مرحوم	آدمپور کٹیا
مکرمہ افضل النساء صاحبہ اہلیہ قاضی محمد ظہیر الدین صاحب عاکی	علی پور کھیڑہ
مکرم عبدالرشید خان صاحب مرحوم	بنارس
اہلیہ صاحبہ عبدالرشید خان صاحب	بنارس
مکرم خانصاحب عبدالعلیم صاحب (نندیسرا)	بنارس
مکرم منشی شیخ الطاف حسین صاحب مرحوم	انچول۔ میرٹھ
اہلیہ صاحبہ منشی شیخ الطاف حسین صاحب مرحوم	انچول میرٹھ
مکرم چوہدری محمد یوسف عبدالکریم صاحب	سود رعا
مکرم بابو عبدالرزاق صاحب مرحوم	گونڈہ
مکرم ڈاکٹر اقبال علی صاحب مرحوم	علی گڑھ
مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب موتی ڈونگری	جے پور
اہلیہ صاحبہ عبداللطیف صاحب موتی ڈونگری	جے پور
مکرم ڈاکٹر محمد سعید صاحب محبوب میڈیکو	جے پور
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد سعید صاحب محبوب میڈیکو	جے پور
مکرم بابو عبدالغفور صاحب مرحوم (سانبھر لیک)	جے پور
اہلیہ صاحبہ اوّل عبدالغفور صاحب (" ")	جے پور
اہلیہ صاحبہ دوم " " " "	جے پور
مکرم ڈاکٹر محمد عمر صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	جے پور
مکرم بابو ملک علی بخش صاحب دار لیشن	بھوپال
مکرم محمد سرور صاحب دانی	بسنہ
مکرم غلام زینب صاحبہ	بسنہ
مکرم قریشی عبدالشکور صاحب	اجمیر
اہلیہ صاحبہ عبدالشکور صاحب	اجمیر
مکرم سیٹھ محمد ابراہیم یوسف صاحب باردولی	اجمیر

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو
وہی اس کے مقرب ہیں جو اپنا آپ کھوتے ہیں
نہیں راہ اس کی عالی بارگہ تک خود پسندوں کو
یہی تدبیر ہے پیارو کہ ڈھونڈو اس سے قربت کو
اسی کے ہاتھ کو ڈھونڈو جلاؤ سب کمندوں کو
(در ثمین)

تفسیر قرآن مجید

حسب سابق قرآن مجید کا ہفتہ متعدد جماعتوں میں منایا گیا۔ بوجہ عدم گنجائش اس سلسلہ میں موصول ہونے والی رپورٹوں کی بنا پر بغرض ریکارڈ اور دعا معذرت کے ساتھ صرف جماعتوں کے نام درج ہیں (یہ ہفتہ یکم جولائی تا ۷ جولائی کو منایا گیا)　　　(ادارہ)

○۔ جماعت احمدیہ یادگیر (کرناٹک) ○۔ ہلدی پدا (اڑیسہ) ○۔ آرڈپورم (کیرلا) ○۔ تیماپور (کرناٹک) ○۔ کوچین (کیرلا) ○۔ بھدرواہ (جموں کشمیر) ○۔ کوٹالی (کیرلا) ○۔ چنتہ کنٹہ (آندھرا) ○۔ موسیٰ بنی مائنز (بہار) ○۔ مدراس (تامل ناڈو) حیدرآباد (آندھرا) ○۔ لجنہ اماء اللہ کیرنگ (اڑیسہ) ○۔ سمایہ (رانچی) الانگلور (کیرلا) ○۔ مجلس خدام الاحمدیہ موسیٰ بنی مائنز (بہار) ○۔ موریاکنی (کیرلا) کنڈلائی (کیرلا) ○۔ ہواشی ٹیرہ (کیرلا) پینگال (اڑیسہ)

اعلان بابت انتخابات عہدیداران

جملہ صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن جماعتوں کے صدر صاحبان نے ابھی تک اپنی جماعتوں کے نئے ٹرم (۱۹۸۹ - ۱۹۹۲) کے انتخابات عہدیداران کروا کر بغرض منظوری نظارت علیا کو ارسال نہیں کئے ہیں وہ جلد از جلد اپنی جماعتوں کے نئے ٹرم کے لئے انتخابات عہدیداران کروا کر نظارت علیا کو بغرض منظوری ارسال فرماویں آج کل انسپکٹران مرکز سے جماعتوں کے دوروں پر روانہ ہو رہے ہیں اور ان کے دوروں کے پروگرام مرکزی اخبار میں شائع ہو گئے ہیں۔ ان پروگراموں کو دیکھ کر انتخاب کے سلسلہ میں انسپکٹران سے بھرپور تعاون حاصل کر سکتے ہیں۔ انسپکٹران کو بھی اس سلسلہ میں ہدایت دی جا رہی ہے کہ وہ بھی کوشش کر کے ہر ممکن تعاون فرماویں۔ امید ہے صدر صاحبان جلد انتخاب کروا کر بغرض منظوری نظارت علیا کو ارسال فرماویں گے۔

ناظر اعلیٰ قادیان

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت ۱۹۸۹ء

جملہ قائدین کرام کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا بارہواں اور مجلس اطفال الاحمدیہ کا گیارہواں سالانہ اجتماع مورخہ ۱۳، ۱۴، ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۹ء کو منعقد ہوگا جملہ قائدین سے اپیل ہے کہ اس سالانہ اجتماع میں تمام خدام و اطفال کو زیادہ سے زیادہ شرکت کی تلقین فرمائیں۔

صدر اجتماع کمیٹی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اعلان

جملہ قائدین کرام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن خدام نے صد سالہ جشن تشکر کے موقعہ پر خون کا عطیہ پیش کیا تھا ان کے اسماء بغرض ریکارڈ دفتر مرکزیہ کو مطلوب ہیں براہ مہربانی ایسے خدام کے اسماء جلد از جلد دفتر مرکزیہ کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں رسالہ مشکوٰۃ کے خصوصی شمارہ میں اشاعت کے لئے بھی ان کے اسماء مطلوب ہیں۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مباہلہ کی حقیقت قرآن و سنت کی روشنی میں

مکرم ابو عثمان طاہر صاحب کی تازہ تصنیف جو احسان پبلی کیشنز ۱۵۰ انار کلی لاہور سے شائع ہوئی ہے مندرجہ بالا عنوان پر نہایت مدلل اور شائستہ انداز میں ضبطِ تحریر میں آئی ہے جو قارئین بدر کی ضیافتِ طبع کے لئے قسط وار پیش خدمت ہے۔

(قسط نمبر ۶)

چنانچہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے بھی جب یہ دعویٰ کیا کہ آپ کو خدا تعالیٰ نے بذریعہ الہام خبر دی ہے کہ قرآن کریم (سورۃ الصف) کی آیۃ کریمہ "اِسْمُهٗ اَحْمَدُ" میں جس "احمد" کے نام سے آخری زمانہ میں مامور کی خبر دی گئی ہے جس پر کہ وفدِ نجران سے مباحثہ کے وقت بھی بحث ہوئی تھی جس کی تصدیق احادیث سے بھی ہوتی ہے اور سورہ جمعہ کی آیت وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ... الخ کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جس ظلِ کامل اور بروزِ کامل کی بعثت کی خبر دی گئی ہے ــــ نیز احادیث مبارکہ (جن میں جس عیسیٰ بن مریم کے نزول کی خبر دی گئی ہے (جس کی تفصیل آگے آرہی ہے کے مطابق آپ اس زمانہ کے مامور من اللہ ہونے کے دعویدار ہیں۔ اور آپ نے اپنے دعویٰ کی صداقت کے لئے بڑی تحدی سے صداقتِ قرآنی کی روشنی میں فرمایا۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اِنَّهٗ ۔ الآیۃ

یعنی بڑے کافر دو ہی ہیں ایک خدا پر افترا کرنے والا دوسرا خدا کے کلام کی تکذیب کرنے والا پس جبکہ میں نے ایک مکذب کے نزدیک خدا پر افترا کیا ہے اس صورت میں نہ صرف کافر بلکہ بڑا کافر ہُوا اور اگر میں مفتری نہیں تو بلا شبہ وہ کفر اس پر پڑیگا جیسا کہ خدا تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا علاوہ اس کے جو مجھ کو نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا کیونکہ میری نسبت خدا اور رسول کی پیشگوئی موجود ہے۔

(حقیقۃ الوحی ص ۱۶۳)

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے مندرجہ بالا تحریر میں اپنے دعویٰ کی صداقت کے دو پہلو بیان فرمائے ہیں۔

ا۔ تحریر کے پہلے حصہ میں آپ نے اپنے دعویٰ الہام اور مامور من اللہ کے لئے قرآن کریم کی محولہ بالا آیات کی روشنی میں نیز قرآن کریم کے انتباہ کہ جو کوئی بھی خدا تعالیٰ کی طرف جھوٹا الہام منسوب کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحاقہ میں اپنے سب سے پیارے بندے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت بھی فرمایا ہے کہ "اگر یہ شخص ہماری طرف جھوٹا الہام منسوب کر دیتا خواہ وہ ایک ہی ہوتا تو ہم یقیناً اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے اور اس کی رگ گردن کاٹ دیتے (آیات ۴۴ تا ۴۷) کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام الناس کے سامنے بڑی تحدی سے اعلان فرمایا کہ اگر وہ ملہم من اللہ اور مامور من اللہ ہونے کے دعاوی میں جھوٹا ہو تو خدا تعالیٰ اُسے ذلیل و خوار اور ہلاک کر دے اور اس کے لئے آپ نے اپنی کتاب اربعین میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعویٰ ماموریت کی بعد کی ۲۳ سالہ زندگی کو کسوٹی قرار دیا ہے کہ اگر کوئی شخص دعویٰ ماموریت یا دعویٰ الہام کے بعد کم از کم ۲۳ سال زندہ رہے اور اس کا قائم کردہ سلسلہ بڑھے اور پھولے پھلے تو یہ اس کی صداقت کی دلیل ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:ــ

"اب دیکھو اس سے زیادہ تصریح کیا ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ قرآن شریف میں بار بار فرماتا ہے کہ مفتری اسی دنیا میں ہلاک ہو گا بلکہ خدا تعالیٰ کے سچے نبیوں اور مامور من اللہ کے لئے سب سے پہلی یہی دلیل ہے کہ وہ اپنے کام کی تکمیل کر کے مرتے ہیں اور ان کو اشاعتِ دین کے لئے مہلت دی جاتی ہے اور انسان کی اس مختصر زندگی میں بڑی سے بڑی مہلت تیئیس برس ہیں کیونکہ اکثر نبوت کا ابتداء چالیس برس پر ہوتا ہے اور تیئیس برس تک اگر اور عمر ملی تو گویا عمدہ زمانہ زندگی کا یہی ہے اسی وجہ سے میں بار بار کہتا ہوں کہ صادقوں کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا زمانہ نہایت صحیح پیمانہ ہے اور ہرگز ممکن نہیں کہ کوئی شخص جھوٹا ہو کر اور خدا پر افترا کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ نبوت کے موافق یعنی تیئیس برس تک مہلت پا سکے ضرور ہلاک ہو گا۔"

(اربعین ۴ ص ۶)

غور فرمائیے! مندرجہ بالا تحریر میں حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے کیسی تحدی سے اپنے دعاوی کی صداقت کو قرآن کریم کی آیت محولہ بالا کی کسوٹی پر پیش کیا یہاں تک کہ آپ نے صداقتِ قرآنی (جو مباہلہ کے ہی مترادف ہے) کہ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ــ یعنی اگر تم اس دعویٰ میں سچے ہو تو موت کی خواہش کرو (سورۃ البقرہ آیت ۹۵) کے مطابق اپنے دعویٰ کی صداقت کے لئے جھوٹا اور مفتری ہونے کی صورت میں اپنی موت اور اپنے جاری کردہ سلسلہ کی تباہی کی دعا کی جیسا کہ آپ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

اے قدیر و خالقِ ارض و سما
اے رحیم و مہربان و راہنما
اے کہ میداری تو بر دلہا نظر
اے کہ از تو نیست چیزے مستتر
گر تو مے بینی مرا پُر فسق و شر
گر تو دیداستی کہ ہستم بد گہر
پارہ پارہ کن من بدکار را
شاد کن ایں زمرۂ اغیار را
بر دلِ شاں ابرِ رحمت ہا ببار
ہر مرادِ شاں بفضلِ خود برار
آتش افشاں بر در و دیوارِ من
دشمنم باش و تبہ کن کارِ من
در مرا از بندگانت یافتی
قبلۂ من آستانت یافتی
در دلِ من آں محبت دیدۂ
کز جہاں آں راز را پوشیدۂ
با من از روئے محبت کار کن
اندکے افشائے آں اسرار کن۔"

(حقیقۃ المہدی ص ۸)

ترجمہ:ــ اے قادر اور آسمان و زمین کے خالق۔ اے رحیم مہربان اور راہنمائی کرنے والے خدا! اے وہ ذات جو دلوں پر نظر رکھتی ہے۔ اے وہ ذات جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں اگر تو دیکھتا ہے کہ میں فسق و شرارت سے پُر ہوں۔ اگر تیری نظر میں میں ایک بدگر انسان ہوں تو تو مجھ بدکار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان دشمنوں کے گروہ کو خوش کر دے اُن کے دلوں پر رحمت کا بادل برسا اور اپنے فضل سے ان سب کی مرادیں پوری کر دے اور میرے گھر بار پر آگ برسا دے۔ میرا دشمن ہو جا اور میرے کاروبار کو تباہ کر دے لیکن اے خدا اگر تو جانتا ہے کہ میں تیرے مخلص بندوں میں سے ہوں اور میرا قبلہ تیرا آستانہ ہے اور تو میرے دل میں اپنی اس محبت کو موجزن پاتا ہے جو باقی جہان سے مخفی ہے تو پھر تو میرے ساتھ از روئے محبت سلوک کر اور اپنے ان رازوں کو ذرہ سے ظاہر فرما۔

پس حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقتِ قرآنی کی روشنی میں اپنے دعویٰ کی صداقت کے لئے موت کی تمنا ہی کو ملحوظ رکھ کر آپ کے مخالفین کو چاہئے تھا کہ آپ کے دعویٰ ملہم من اللہ یا مامور من اللہ کی صداقت کا اقرار کر لیتے یا کم از کم آپ کی مخالفت اور آپ پر تکفیر کا فتویٰ لگانے سے پہلے اپنے ہی ہم مسلک ایک عالم دین جناب مولانا محمد جعفر تھانیسری (جو تیرھویں صدی کے مجدد حضرت سید احمد

شہید بریلوی کے بصیرت و سوانح نگار تھے اور جو حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے ہمعصر تھے) کے بقول اتنا انتظار تو کرتے کہ:-

"جب یہ کتاب (یعنی مکتوبات سید احمد شہید - اور کالاپانی۔ ناقل) لکھی جا چکی تھی اس وقت ایک بزرگ باشندہ پنجاب جو پہلے سے مہدی ہونے کے دعویدار تھے اور اب ترقی کر کے مسیح موعود ہونے کے دعویدار ہو بیٹھے پہلے تو اس دعوی کو خلاف اپنے خیال کے دیکھ کر مجھ کو بھی تعجب ہوا تھا مگر جب میں نے انجیل اور مذہب اسلام کی پیشگوئیوں میں جو متعلق مہدی اور مسیح کے ہیں غور کیا تو معلوم ہوا کہ مسیح موعود بنی آدم میں ایک فرد واحد ہے جس کا ثانی کوئی دوسرا پیدا ہی نہ ہوگا...... دراصل وہ بزرگ باشندہ پنجاب ہی ہیں۔ تو چشم ما روشن دل ما شاد بجائے نزول ایک عربی یا ترکی یا شامی یا یورپین مسیح کے۔ اگر ہمارا ایک واقف کار وطنی آدمی اس عہدہ جلیلہ پر ممتاز ہوا تو ہمارا ہی فائدہ ہے..

... جو علمائے بے بصیرت ایسے دعویٰ جلیلہ کی تردید میں اس سے بحث کرتے ہیں وہ خود نیم دیوانے ہیں۔ تھوڑا انتظار کیوں نہیں کرتے اگر دراصل وہ مسیح موعود ہے تو عنقریب اس کے جلال و اقبال کا نشان ساری دنیا میں پھیل جائے گا اور وہ کل پیشگوئیوں ... کا مورد ہوگا اور اگر وہ جھوٹا اور مکار مسیلمہ کذاب کا ہم مشرب ہے تو بہت جلد مثل کاذب دعوی داران نبوت مہدویت اور مسیحیت کے جھک مار کر اور روسیاہ ہو کر تھوڑے دن کے بعد خود ہلاک ہو جائے گا....."

(منقول از مکتوبات سید احمد شہید اور کالا پانی خاتمہ از صفحہ ۳۱۱ تا ۳۱۲ مصنفہ مولانا محمد جعفر تھانیسری فارسی سے اردو ترجمہ از سعادت مرزا)

مگر افسوس کہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے مخالفین نے مندرجہ بالا صداقت قرآنی کی روشنی میں

قرآن کے آئینے ہی ایک اہم مسلک عالم دین کی مندرجہ بالا تحریر کی روشنی میں حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو آپ کے دعویٰ الہام کے بعد نہ صرف آپ کو معیار صداقت کی کسوٹی پر کھرا پایا بلکہ آپ کے قائم کردہ سلسلے (سلسلہ عالیہ احمدیہ) کو بڑھتے اور پھولتے دیکھ کر (جو آپ کی صداقت کی زبردست دلیل ہے) بھی آپ کو نہ صرف صادق مانا بلکہ آپ کو کافر، ملحد، دجال، فریبی اور کاذب جانا نیز یہ کہ:-

(۲) حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنی محولہ بالا حقیقۃ الوحی میں مندرجہ تحریر میں قرآن کریم اور احادیث کے حوالہ سے بیان فرمایا ہے کہ:-

"جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا کیونکہ میری نسبت خدا اور رسول کی پیشگوئی موجود ہے"

یہاں حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنے مخالفین کو بلا قرآن کریم کی نص صریح اور احادیث کی سند کے آپ کو منکری اور کذاب قرار دینے سے باز رہنے کی تلقین فرمائی ہے کیونکہ قرآن کریم کے مسلمہ اصول کہ جو بھی پانچ بنیادی ارکان اسلام (۱) اللہ پر ایمان لانا (۲) اس کے نبیوں اور رسولوں پر ایمان (۳) اس کی کتابوں پر ایمان (۴) فرشتوں پر ایمان (۵) یوم آخرت پر ایمان (سورہ توبہ آیت ۲۸۵ سورۃ النساء آیت ۱۳۶)

میں سے کسی ایک رکن سے بھی انکار کرتا ہے وہ کافر ہے اور مذکورہ پانچ ارکان ایمان میں سے ایک رکن یعنی نبی کی ذات ہے جو بحیثیت انسان ہے جس پر ایمان لانا فرض ہے اور اس کا انکار کفر اور قرآن کریم سے یہ بالوضاحت ثابت ہوتا ہے کہ آخری اور کامل شریعت (قرآن کریم) کے حامل (خاتم النبیین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے سے مذکورہ بالا تمام ارکان ایمان پر ایمان لانا واجب ہو جاتا ہے) کے بعد قیامت تک آپ ہی پر نازل شدہ شریعت کے تابع نبی آسکتا ہے (جس پر بھی ایمان لانا واجب ہے) جیسا کہ قرآن کریم میں فرمایا گیا کہ

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ (النساء ۶۹)

ترجمہ:- اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین (میں)"

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے واضح اعلان فرمایا ہے جو لوگ اللہ اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم (جو شریعت کاملہ کے حامل اور نبوت کے مضمون کے خاتم ہیں) کی پیروی کریں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں اس آیت میں مذکورہ انعامات کے وارث بنائے گا۔ اور یہ تو واضح بات ہے کہ اگر شریعت محمدیہ کی پیروی میں صدیقین۔ شہداء اور صالحین کے القاب (بطور انعام مل سکتے ہیں تو اس آیت کی رو سے ضرور تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے بعض لوگوں کو انبیاء کا لقب بھی بطور انعام ملتا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی لوگوں کے متعلق فرمایا ہے

(باقی صلا پر دیکھئے)

حاشیہ:- یہاں یہ امر واضح رہے کہ کسی بھی مامور من اللہ کے دعوی صداقت کے لئے اس کے دعوی الہام سے لے کر اس کے وصال تک کی زندگی کو معیار صداقت کے پیمانہ پر ناپا جاتا ہے۔ جیسا کہ سورہ الحاقہ ۴۴ تا ۴۶ سے ظاہر ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق سے اپنے سب سے محبوب ترین بندے ہی کی نسبت فرمایا ہے اگر وہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹا الہام منسوب کرتا تو ہم اس کی رگ گردن کاٹ دیتے اور یہ تو ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو چالیس سال کی عمر میں پہلی وحی نازل ہوئی اگرچہ اس سے پہلے آپ کو عالم جوانی ہی سے رؤیا صادقہ نظر آنے لگے تھے جو روز روشن کی طرح پورے ہو جاتے تھے لیکن وحی الہی سے آپ بہر حال ۴۰ سال کی عمر میں ہی مشرف ہوئے جس کی کیفیت آپ نے سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے بیان فرمائی اور اس کے بعد آپ پر کثرت سے وحی الہی نازل ہونا شروع ہو گئی۔ جس کا اپنے قریبی رشتہ داروں اور عزیزوں سے آپ نے تذکرہ فرمایا وعلی ھذا القیاس گویا دوسرے لفظوں میں یوں کہیے کہ ۴۰ سال میں آپ نے ملہم من اللہ ہونے کا دعویٰ فرمایا اور ۶۳ برس کی عمر میں آپ نے انتقال فرمایا اور اس طرح آپ دعوی الہام کے بعد ۲۳ برس زندہ رہے چنانچہ اسی نسبت سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے آنحضرت کے دعویٰ وحی منجانب اللہ کے زمانہ سے لے کر آپ کے انتقال پر ملال تک کم از کم ۲۳ سالہ زندگی کو اپنے دعویٰ ملہم من اللہ کی صداقت کے لئے کسوٹی قرار دیا جیسا کہ آپ کی گزشتہ تحریروں سے ثابت ہے چنانچہ بالکل اس کے عین مطابق ۱۸۶۸ء یا ۱۸۶۹ء تک حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ الہام الہی سے مشرف ہو چکے تھے جبکہ آپ کو "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کا الہام بھی ۱۸۶۸ء

بقیہ حاشیہ: ہوا اگرچہ اس سے پہلے عین جوانی کے عالم میں ہی آپ کو رؤیائے صادقہ نظر آتے جو من و عن پورے ہوئے یا تعبیر کے مطابق پورے ہوئے لیکن آپ پر الہامات کا سلسلہ مذکورہ بالا زمانہ سے شروع ہوا اور اس طرح "اربعین" جو ۱۹۰۰ء میں لکھی گئی (جس میں آپ نے اپنی دعویٰ کی صداقت کے لئے آنحضرت کی ۲۳ سالہ ماموریت کی زندگی کو کسوٹی قرار دیا ہے) کے مطابق آپ اپنے دعویٰ الہام کے بعد ۴۰ سال زندگی کی مہلت پا چکے تھے اور جب آپ نے انتقال فرمایا تو اس وقت دعویٰ الہام کے بعد آپ کو تقریباً چالیس سال زندگی کی مہلت ملی اور اگر آپ کے الہام ماموریت سے تا وقت انتقال ۲۴

بقیہ حاشیہ: عرصہ تصور کیا جائے تو تب بھی آپ نے دعویٰ ماموریت کے بعد ۲۶ سال زندگی پائی کیونکہ آپ کو ۱۸۸۲ء میں ماموریت کا واضح الہام یا احمد بارک اللہ فیک الخ کے الفاظ میں الہام ہوا اور ۱۹۰۸ء میں آپ کا انتقال ہوا۔

آٹھویں قسط

پاکستان کے مظلوم احمدیوں کے دردناک تاثرات

۰۔ مکرمہ نعیمہ داؤد صاحبہ صدر لجنہ ننکانہ صاحب اپنے خط محررہ ۵/۴/۸۹ میں ننکانہ صاحب میں احمدیوں پر توڑے جانے والے مظالم کی تفصیلات لکھتے ہوئے بیان کرتی ہیں کہ :-

" انتظامیہ کی تسلی سے ہم لوگ گھروں میں آرام سے بیٹھے ہوئے تھے کہ [illegible] پہلے ہمیں دو نو بجے اطلاع ملی کہ میرے بھائی کے گھر کو اور مسجد کو جلا دیا گیا ہے میں نے جلدی میں ایک بستر کی چادر اٹھائی اور اوڑھ کر اپنے بھائی کے گھر جانے لگی۔ میرے میاں داؤد احمد شاکر جلدی سے چھت پر چڑھے تو دیکھا کہ مرزا الطاف الرحمٰن کے گھر کی طرف سے شعلے اٹھ رہے ہیں۔ انہوں نے مجھے کہا تم جلدی بچوں کو لے کر کہیں چلی جاؤ۔ شہر کی طرف نہ جانا اور میں گھر پر رہتا ہوں۔ اپنے تینوں بچوں کو ساتھ لے کر اسی چادر [illegible] ساتھ نکلی سمجھ نہیں آرہی تھی کدھر [illegible] دوں۔ خدا تعالیٰ نے نہ جانے کہاں سے مجھ میں ہمت ڈالی اور عقل دی میں نے فوراً کالونی کو چھوڑا اور آدھ میل پرے گندم کے کھیتوں میں نکل گئی۔ ادھر پیچھے شہر سے دھوئیں کے بادل [illegible] رہے تھے کہ اتنی جاؤ ابو کو بھی لے آؤ۔ چنانچہ میں پھر گھر کی طرف بھاگی ابھی جلوس ہمارے گھر کی طرف نہیں پہنچا تھا دیکھا تو داؤد صاحب گرم دودھ سنبھال رہے تھے۔ میں نے انہیں کہا کہ جلدی نکل آؤ مجھے کہنے لگے کہ تم بچوں کے پاس چلی جاؤ چنانچہ میں پھر واپس بچوں کی طرف بھاگی جا رہی تھی اور ساتھ ساتھ اپنے گھر کی طرف دیکھتی جا رہی تھی جب جلوس باہر ہمارے گھر کے پاس آنے والا تھا تو ہمارے ہمسائے کے ایک رحم دل آدمی نے بازو پکڑ کر داؤد صاحب کو گھر سے نکالا تین سیکنڈ کے بعد ہمارے گھر پر حملہ ہو چکا تھا۔ چونکہ داؤد صاحب ساتھ والے گھر میں چھپے تھے انہوں نے بتایا کہ میں توڑ پھوڑ کی آواز سنتا رہا اور ان کے غلیظ نعرے بھی۔ تقریباً ایک گھنٹہ بعد جب سارا سامان جل کر راکھ ہو گیا تو پھر تسلی سے گئے ادھر ساتھ والے گاؤں میں بچوں کو چھوڑ کر جب میں واپس آئی تو دور دور سے شعلے اٹھ رہے تھے اور ہمارا مکان کچھ اور ہی شکل اختیار کر گیا میں جلتی آگ میں اپنے گھر میں داخل ہو گئی اس وقت محلے کے لوگ بھی تھے۔ میں گھبرائی ہوئی تھی داؤد مجھے نہیں مل رہے تھے۔ میں ادھر ادھر بھاگی پھر رہی تھی کہ اچانک ایک عورت نے میرے کان میں کہا کہ داؤد صاحب کو میں نے اپنے گھر میں چھپایا ہوا ہے میں نے اسی وقت تھوڑا سا فرش ہاتھ سے صاف کیا اور دو نفل زمین پر ہی ادا کئے اور اٹھ کر خود ہی پتیلی اٹھا کر آگ پر پانی ڈالتی جاؤں تن پر جو کپڑے تھے وہ بھی خراب کر لئے۔ اسی طرح دوپہر کا ڈیڑھ بج گیا اور میں وضو کرنے بیٹھ گئی۔ جب میں نے وضو کرتے ہوئے کلمہ پڑھا تو میرے گھر میں موجود ایک آدمی کہنے لگا سمجھ نہیں آرہی کلمہ تو ہمارا ہی پڑھ رہی ہے خیر وضو کے بعد میں نے نماز پڑھی ابھی نماز ختم نہیں ہوئی تھی کہ گھر میں موجود لوگوں نے ملبے میں سے قرآن مجید نکالا۔

پیارے حضور! اس وقت میرا صبر کا بند ہی ٹوٹ گیا محلے والے لوگ میرا حشر دیکھ رہے تھے اور میرے منہ پر یہی جملہ تھا کہ لوگو! مجھے سامان کی پرواہ نہیں۔ مجھ سے یہ قرآن مجید کا حشر نہیں دیکھا جا رہا۔ محلے والے لوگ بھاگم بھاگ میری آواز پر دوبارہ اکٹھے ہو گئے ان کی موجودگی میں ایک اور تاج کمپنی کا قرآن مجید نکالا ایک قرآن مجید ہمارے ایک شاگرد کا نکلا جو میری امی سے پڑھ کر گیا (وہ لڑکا ننکانہ کے ایک ڈاکٹر عبد الحی صاحب کا ہے) ڈاکٹر صاحب کی بیگم ہمارے گھر پہنچی اور اتنا زور اور صبر کرنے کی تلقین کی اور ساتھ ہی آدھا جلا ہوا قرآن مجید ساتھ لے گئی اس نے اکثر لوگوں کو ٹیلیفون پر گھر آنے کی دعوت دی کہ میرے گھر آکر میرے بیٹے کا قرآن مجید دیکھو جو کہ نعیمہ کے گھر جلا ہے فوٹو گرافر پہنچ گئے۔ حالات نے ایسا پلٹا کھایا کہ اکثریت ہمارے گھر آکر لوگوں کی موجودگی میں لعنتیں اور گالیاں دینے لگ گئی۔ S.P اور D.S.P چار بجے گھر آئے۔ اس وقت داؤد صاحب ان کے گھر سے [illegible] تو فوٹو گرافر نے بھی قرآن مجید منگوایا۔ سنار کے فیملی کے لوگوں نے ہمارے گھر سے قرآن مجید منگوایا مجھے ملبے کے نیچے سے ایک چنگیر نظر آئی جو کہ صاف تھی۔ میں نے اس چنگیر میں رکھ کر قرآن مجید بھیجا وہ صرف لوگوں کو دکھانا [illegible] عزت دینے والے چنگیر میں رکھ کر بھیجے ہوئے قرآن [illegible] جو جھوٹی افواہ [illegible] قرآن مجید کی بے حرمتی کر رہے ہیں ...

(اقتباس از خط مکرمہ نعیمہ داؤد صاحبہ ۲۹۴ - ہاؤسنگ کالونی ننکانہ صاحب)

پروگرام دورہ انسپکٹران و نمائندگان وقفِ جدید

جملہ عہدیداران و افراد جماعتہائے احمدیہ بھارت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وقفِ جدید کے انسپکٹران و نمائندگان حصول وعدہ جات و وصولی کی غرض سے درج ذیل پروگرام کے مطابق جماعتوں کا دورہ شروع کر رہے ہیں مخلصین جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں تمام انسپکٹران و نمائندگان وقفِ جدید کو مخلصانہ تعاون دے کر ان کے دورہ کو ہر جہت سے کامیاب بنائیں جزاھم اللہ تعالیٰ خیراً۔

ناظم وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان

پروگرام دورہ مکرم محمد شمس الحق صاحب معلم برائے صوبہ بہار و اڑیسہ

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
کلکتہ	[illegible]/۸۹	۲	۹/۹/۸۹	سونگھڑہ	۶/۱۰/۸۹	۳	۹/۱۰/۸۹
موسیٰ بنی مائنز	۹	۳	۱۲	کیندرا پاڑہ	۹	۱	۱۰
رانچی سیلہ۔ ہیسری	۱۲	۴	۱۶	پارادیپ، سرہو۔ نیا گاؤں	۱۰	۲	۱۲
دھنباد	۱۶	۱	۱۷				
جمشید پور ٹاٹا	۱۷	۲	۱۹	پدم پڑا نیالی	۱۲	۱	۱۳
راؤڑکیلہ	۱۹	۲	۲۱	بھوبنیشور او ایم۔ پی	۱۳	۲	۱۵
سمبل پور	۲۱	۱	۲۲	خوردہ	۱۵	۱	۱۶
لبسنہ پیردہ	۲۲	۲	۲۴	زنگاؤں	۱۶	۱	۱۷
تالچیر گنڈ جپاڑا	۲۴	۲	۲۶	مانیرکا گوڑہ نیاگڑھ	۱۷	۱	۱۸
ڈھینکانال تالبرکوٹ	۲۶	۲	۲۸	کیرنگ	۱۸	۳	۲۱
چودوار نارا کوٹ	۲۸	۲	۳۰	ارکھو پٹنہ	۲۱	۱	۲۲
سورو	۳۰	۲	۲/۱۰/۸۹	کرڈا پلی	۲۲	۳	۲۵
بلدوی بداگڑپدا	۲/۱۰/۸۹	۲	۴	کوشیلہ	۲۵	۱	
کٹک	۴	۲	۶	پنکال	۲۶/۱۰/۸۹		

پروگرام دورہ مکرم عبد اللہ جلال الدین صاحب معلم برائے صوبہ بنگال

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
کلکتہ	[illegible]/۸۹	۲	۹/۹/۸۹	بھداری	۱۸	۱	۱۹
برلیشہ	۹	۱	۱۰	رائے گرام	۱۹	۱	۲۰
ہرگنہ - بنگلہ	۱۰	۲	۱۲	تانگرام	۲۰	۱	۲۱
ڈائمنڈ ہاربر	۱۲	۱	۱۳	بھرت پور۔ ابراہیم پور	۲۱	۲	۲۳
ڈھن پور بسنت پور	۱۳	۲	۱۵	گنیتہ	۲۳	۱	۲۴
کبیرہ	۱۵	۲	۱۷	بیلڈانگہ	۲۴	۱	۲۵
باقسرہ	۱۷	۱	۱۸	بھگوان گولہ	۲۵	۱	۲۶

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
گنگارام پور	۲۶/۹/۸۹	۱	۲۷	چھوٹا کلکتہ	۴	۱	۵
ہزہزی	۲۷	۱	۲۸	ہجے گا	۵	۱	۶
چندائی	۲۸	۱	۲۹	کلکتہ گردسندہ مع	۶	۱	۷
امام نگر	۲۹	۱	۳۰	ڈانگا پاڑہ	۷	۱	۸
کیتھا	۳۰	۱	۱/۱۰/۸۹	لکھی نارائن پور	۸	۱	۹
پدبیہ	۱/۱۰/۸۹	۱	۲	بل کنڈی بتھاری	۹	۲	۱۱
لگارکھ	۲	۱	۳	سری رام پور	۱۱	۱	۱۲
کفرکٹ پور	۳	۱	۴	کلکتہ	—	—	—

پروگرام دورہ مکرم کے عبدالسلام صاحب معلّم برائے تاملناڈو کیرالہ!

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
مدراس	۲۷/۹/۸۹	۲	۲۹/۹/۸۹	ارناکلم کوچین	۱۳	۱	۱۴
میلاپالیم	۳۰	۲	۲/۱۰/۸۹	کاکی ناڈ	۱۴	۱	۱۵
ٹوٹو کورین	۲	۱	۳	آترا پورم	۱۵	۱	۱۶
شنکرن کوئل	۳	۱	۴	موانی پوزہ	۱۶	۱	۱۷
ساتانان کلم	۴	۱	۵	کاداشیری	۱۷	۱	۱۸
شیواکاشی	۵	۱	۶	چاواکاڈ	۱۸	۱	۱۹
کوئمبتور	۶	۱	۷	پلی پورم	۱۹	۱	۲۰
شورن کرڈی	۷	۱	۸	چیلاکرا	۲۰	۱	۲۱
کوٹار	۸	۱	۹	منارکھاٹ	۲۱	۱	۲۲
کوئیلون	۹	۱	۱۰	پالگھاٹ	۲۲	۱	۲۳
کرونا گپلی	۱۰	۲	۱۲	الانلور	۲۳	۱	۲۴
الیپی	۱۲	۱	۱۳	موریاکنی	۲۴	۱	۲۵

پروگرام دورہ مکرم ٹی کے شوکت علی صاحب معلم برائے کیرلہ و کرناٹک

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
مدراس	۲۷/۹/۸۹	۲	۲۹/۹/۸۹	سکلاشن پور	۱۲	۲	۱۴
شموگہ وایہ بنگلور	۱/۱۰/۸۹	۲	۳/۱۰/۸۹	موگرال منجیشور	۱۴	۲	۱۶
ساگر	۳	۱	۴	پینگاڈی	۱۶	۲	۱۸
سورب	۴	۱	۵	تیلی چری	۱۸	۱	۱۹
ہبلی	۵	۱	۶	کردلائی	۱۹	۱	۲۰
بلاری	۶	۱	۷	کالیکٹ	۲۰	۲	۲۲
بیلگام	۷	۱	۸	چنہ پریم	۲۲	۱	۲۳
ونڈہ	۸	۱	۹	وائیم بلم	۲۳	—	—
ساونت واڑی	۹	۱	۱۰	—	—	—	—
ندگوڈھ	۱۰	۱	۱۱	—	—	—	—
مینگلور	۱۱	۱	۱۲	—	—	—	—

پروگرام دورہ مکرم حافظ مظہر احمد صاحب طاہر و سید امداد علی صاحب برائے جماعتہائے احمدیہ کشمیر!

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	—	—	۲۶/۸/۸۹	اسلام آباد	۲۷	۱	۲۸
جموں	۲۶	۱	۲۷	اندورہ	۲۸	۲	۳۰

یاری پورہ	۱/۹/۸۹	۲	۳/۹/۸۹	ماٹلو	۲۲	۱	۲۳
کاٹھ پورہ }				میتہ واڑ	۲۳	۱	۲۴
چک امیر چھ }	۳	۲	۵	سری نگر	۲۴	۱	۲۵
نونر منی	۵	۱	۶	اودنگام	۲۵	۱	۲۶
بانٹو	۶	۱	۷	ترکپورہ	۲۶	۱	۲۷
ناصر آباد	۷	۳	۱۰	بارہ مولہ	۲۷	۱	۲۸
شورت	۱۰	۲	۱۲	سری نگر	۲۸	۳	۲/۱۰/۸۹
کوریل	۱۲	۱	۱۳	لہری پاری	۲	۱	۳
آسنور	۱۳	۴	۱۷	چھپکوٹ	۳	۱	۴
رشی نگر ماندوجن	۱۷	۴	۲۱	نبیج بہاڑ اسلام آباد	۴	۱	۵
گاگرن صوفی ڈامن	۲۱	۱	۲۲	قادیان	۷/۱۰/۸۹	–	–

پروگرام دورہ مکرم نثار احمد صاحب ساجد معلم برائے علاقہ جموں۔ پونچھ!

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
جموں	۲۶/۸/۸۹	۱	۲۷/۸/۸۹	درہ دلیاں	۹	۱	۱۰
بڈھانوں	۲۷	۱	۲۸	نوبہ باندی	۱۰	۱	۱۱
ہموسال	۲۸	۲	۳۰	پونچھ	۱۱	۱	۱۲
چارکوٹ	۳۰	۳	۲/۹/۸۹	جموں	۱۳	۱	۱۴
کالابن دوملرکہ	۳	۲	۵	بھدرواہ	۱۴	۲	۱۶
منکوٹ	۵	۱	۶	سری نگر	۱۶	۱	۱۷
سلواہ گورسائی }				ہیچہ مرگ	۱۷	۱	۱۸
پٹھانہ تیر }	۶	۲	۸	کپواڑہ }			
شیندرہ	۸	۱	۹	صفر کھنی }	۲۰/۹/۸۹	-	-

صد سالہ جشنِ تشکر

سو سال کا یہ جشنِ تشکر ہے نصیب
یہ روز کر مبارک مولا میرے حبیب
سجدے میں سر جھکا کے کرو آہ و زاریاں
وہ جانتا ہے دل کی سبھی بے قراریاں
سو سال تک عدو نے کئے ظلم بے شمار
فتوے کفر کے ہم پہ لگائے ہیں بار بار
ہر دور میں عدو نے کیا اک نیا ستم
ہم کو مٹانے کے لئے کھاتا رہا قسم
جور و جبر ظلم و ستم سب کچھ روا رہا
ہر دور میں ہماری پناہ گاہ خدا رہا
اللہ نے صداقت مہدی کے واسطے
اپنے کرم سے وا کئے مسدود راستے
بتلا دیا کہ وہ ہے سدا صادقوں کے ساتھ
ہر ابتلاء میں ہم پہ رہا بس اسی کا ہاتھ
دنیا کے گوشہ گوشہ میں اسلام کی صدا
پہنچائی اور حق کا علم بھی لگا دیا
دشمن کے بد ارادے تھے سب خاک ہو گئے
فتح و ظفر جو دیکھی شرمناک ہو گئے
جس دین کو مٹانے کی قسمیں تھے کھا رہے
صد سالہ جشن دیکھ کر ہیں سٹپٹا رہے
صد سالہ جشن آؤ منائیں سبھی رفیق
اللہ سے دعائیں سبھی کرتے رہیں خلیق

[illegible]

منقولات

بھارت میں مسلمانوں اور قادیانیوں میں مباہلہ

فریقین کے ۴۰-۴۰ نمائندوں نے شرکت کی ـ بیس منٹ تک دونوں نے جھوٹے کی تباہی کیلئے دعائیں مانگیں

نئی دہلی (نمائندہ جنگ) بھارت کے جنوب میں واقع مسلم آبادی والے صوبے کیرالہ کے کوزی کوڈ ضلع کے شہر کوڈیاتھور میں کل سہ پہر ایک مسلم تنظیم اور قادیانی فرقے کے درمیان مباہلہ ہوا۔ مباہلہ لندن میں مقیم مرزا طاہر احمد کے چیلنج کے جواب میں منعقد کیا گیا۔ مرزا طاہر احمد نے جو احمدیہ فرقہ کے چوتھے خلیفہ ہیں مرزا غلام احمد قادیان کی نبوت کا دعویٰ کرتے ہوئے مسلم فرقے کو مباہلہ کی دعوت دی تھی۔ مباہلے کا اہتمام انجمن اشاعت اسلام (کیرالہ) اور کیرالہ جماعت احمدیہ کی طرف سے مشترکہ طور پر کیا گیا۔ اوّل الذکر جماعت کو کیرالہ جمعیۃ علماء نے جماعت اسلامی ہند اور تبلیغی جماعت کی حمایت حاصل ہے۔ جبکہ کیرالہ جماعت احمدیہ بھارت کے قادیانیوں کی نمائندگی کر رہی ہے مباہلہ سہ پہر ۴ بجکر چالیس منٹ پر شروع ہوا اور بیس منٹ تک جاری رہا تقریباً پچیس ہزار افراد نے صبر و سکون کے ساتھ مباہلے کی کارروائی دیکھی اور سنی مسلمانوں اور احمدیوں کی طرف سے چالیس چالیس منتخبہ نمائندوں جن میں ۱۵ خواتین اور ۵ بچے شامل تھے نے خصوصی طور پر تعمیر کئے گئے سٹیج پر بیٹھ کر گڑگڑا کر اجتماعی دعا مانگی۔ کیرالہ احمدیہ مشن کے سربراہ مولوی محمد ابوالوفا نے احمدیوں کی طرف سے اور مولانا محمد اشفاق نے مسلمانوں کی طرف سے دعا پڑھی ۲۰ منٹ کی اجتماعی دعا میں اس بات پر خاص طور پر زور دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ اس مباہلہ کے انعقاد کے چھ ماہ کے اندر حق پرستوں کے سامنے جھوٹوں کو نیست و نابود کر دے۔ بھارت کے ممتاز اسلامی سکالر مولانا محمد علی نے موضوع سے متعلق قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے اجتماع کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کیرالہ کا یہ مباہلہ قرآنی تعلیمات کے عین مطابق منعقد کیا گیا ہے جیسا کہ قرآن پاک کے تیسرے پارے کی ۶۱ ویں آیت میں فرمایا گیا ہے کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور تم اپنے بیٹوں اور ہم اپنی عورتوں اور تم اپنی عورتوں کو بلائیں اور ہم اور تم اجتماعی طور پر نہایت عاجزی کے ساتھ خدا سے دعا مانگیں۔"

(روزنامہ جنگ لندن ۱۵ر جون ۱۹۸۹ء)

مارشل لاء دور کے باقی ۲۷ سیاسی اسیروں کو بھی رہا کرنے کا فیصلہ فوجی عدالتوں سے سزا یافتہ قیدیوں کو رہا کئے جانے کا فارمولہ بنا لیا گیا

(رپورٹ تاج الدین حقیقت) لاہور ۲۶ر اپریل: معلوم ہوا ہے کہ وفاقی حکومت نے مارشل لاء کے تمام باقی سیاسی اسیروں کو رہا کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے ان سیاسی اسیروں کی تعداد ۲۷ بیان کی گئی ہے جن میں تین سیاسی اسیر پنجاب میں ہیں تاہم ان میں سے صرف ایک کا تعلق پنجاب سے ہے وفاقی کابینہ نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ مارشل لاء کے دور میں فوجی عدالتوں سے سزا پانے والے ملزموں کی سزاؤں میں بھی ان کے جرائم کی نوعیت سزا کی مدت اور تاریخ سزا کو مدنظر رکھتے ہوئے کمی کر دی جائے اس سلسلہ میں وزارت داخلہ اور وزارت قانون نے ایک فارمولہ تیار کیا ہے معلوم ہوا ہے کہ ملک کے باقی سیاسی اسیروں کی رہائی اور مارشل لاء عدالتوں سے سزا پانے والے افراد کی سزاؤں میں کمی کے بارے میں وزیر اعظم پاکستان کی طرف سے صدر مملکت کو سفارش کی جا رہی ہے کہ وہ ان رعایتوں کے بارے میں آرڈیننس جاری کریں گے۔

("امروز" لاہور ۲۷ر اپریل ۱۹۸۹ء)

نوٹ: ...ظلم کی حد ہے کہ سیاسی اسیروں کی رہائی کے بارے تو فیصلہ ہو گیا ہے مگر ...

پروگرام دورہ محترم ناظم صاحب وقف جدید قادیان

عہدیداران و افراد جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ محترم خورشید احمد صاحب انور ناظم وقف جدید ہمراہ مکرم محمد عبد الحق صاحب ... وقف جدید وعدہ جات چندہ وقف جدید میں اضافہ اور وصولی کی غرض سے درج ذیل پروگرام کے مطابق جماعتوں کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں مخلصین جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں مخلصانہ تعاون دے کر محترم ناظم صاحب وقف جدید کے اس اہم دورہ کو ہر جہت سے کامیاب بنائیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ خیراً

صدر مجلس وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۲۷/۸/۸۹
بجے پور	۲۸/۸/۸۹	۲	۳۰/۸/۸۹
راجستھان سرکل	۳۰/۸/۸۹	۵	۴/۹/۸۹
شاہجہانپور	۴	۱	۵
لکھنؤ	۵	۱	۶
کلکتہ	۷	۷	۱۴
بھدرک	۱۴	۲	۱۶
بھوبنیشور کیرنگ	۱۶	۶	۲۲
مدراس	۲۳	۴	۲۷
کالیکٹ	۲۷	۳	۳۰
کوڈیاتھور	۱/۱۰/۸۹	۱	۲/۱۰/۸۹
پینگاڈی	۳	۳	۵
کینانور، کنڈولی	۵	۲	۷
کوڈالی متانور	۸/۱۰/۸۹	۱	۹/۱۰/۸۹
مرکرہ	۸	۳	۱۱
بنگلور	۱۱	۳	۱۴
حیدرآباد	۱۴	۴	۱۸
مضافات حیدرآباد	۱۸	۶	۲۴
سکندرآباد	۲۴	۱	۲۵
یادگیر	۲۵	۳	۲۸
چنتہ کنٹہ، جڑچرلہ	۲۸	۲	۳۰
بمبئی	۱/۱۱/۸۹	۴	۵/۱۱/۸۹
اٹارسی کاٹنہ	۶	۳	۹
دہلی	۹	۴	۱۳
قادیان	۱۴/۱۱/۸۹		

بقیہ صفحہ ۹ :- علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل کہ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کی مانند ہیں اور امت محمدیہ میں نازل ہونے والے عیسیٰ بن مریم (یعنی مثیل مسیح) کو تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص نبی اللہ کے خطاب سے نوازا ہے۔ چنانچہ صحیح مسلم کی ایک ہی طویل حدیث میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت محمدیہ میں نازل ہونے والے عیسیٰ علیہ السلام کو چار دفعہ نبی اللہ کے لقب سے یاد فرمایا ہے (تفصیل کے لئے دیکھئے صحیح مسلم کتاب الفتن باب خروج دجال۔ مشکوٰۃ المصابیح باب علامات) (باقی)

درخواست دعا:- مورخہ ۱۸/۸/۸۹ کو صبح مکرم سید شجاعت علی صاحب ہندی سو رتیں کی شاعت کے سلسلہ میں جالندھر جا رہے تھے قادیان سے دس کلومیٹر کی دوری پر وڈالہ گرنتھیاں کے قریب بس کے ایک درخت سے جا ٹکرانے کے نتیجہ میں بس کا اگلا حصہ چکنا چور ہو گیا اور اکثر مسافر شدید مجروح ہوئے۔ مکرم سید شجاعت علی صاحب کو کنپٹی، سینہ، کندھوں اور کہنی پر اندرونی چوٹیں آئیں نیز دائیں ٹانگ کی ہڈی اور گھٹنے پر بھی زخم آیا۔ ابتدائی مرہم پٹی ہو گئی ہے۔ علاج جاری ہے۔ تمام احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

تصحیح:- پرچہ مورخہ ۱۰ر اگست ۱۹۸۹ء کے صفحہ ۱۲ پر پہلی درخواست دعا میں محترمہ امۃ الکریم صاحبہ (امریکہ) کی طرف سے دی گئی رقم ۱۰۱ روپے کی بجائے سہواً ۱۵/ روپے لکھی گئی ہے۔ احباب درستی فرمالیں اس فروگذاشت پر ...

منقولات

از جناب داس اختر

پاکستان کے لیل و نہار

بے نظیر کے قتل کیلئے لاکھوں ڈالر اکھٹے کئے جا رہے ہیں

پاکستان نہایت نازک حالات سے گذر رہا ہے اور یہ بات کسی سے چھپی نہیں رہی کہ پردھان منتری بے نظیر بھٹو کی زندگی خطرے میں ہے۔ لاہور سے شائع ہونے والے ایک روزنامہ نے امریکہ کے ایک اخبار کا حوالہ دے کر لکھا ہے کہ بدنام سمگلر بے نظیر کو قتل کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں۔ ایک ایسے کرائے کے قاتل کو بے نظیر کے ایک صلاحکار کو قتل کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ جسے ڈھائی لاکھ ڈالر دیئے جائیں گے سمگلنگ کرنے والوں کا کہنا ہے کہ بے نظیر ہمیں ختم کردینا چاہتی ہے ہم اس کا انتقام لے کر رہیں گے۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ لاہور کے بلانہ بینما کے مالک حاجی اقبال بیگ نے جنہوں نے اسلام آباد میں اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کردیا تھا۔ اب تک ۲۰ سے زائد لوگوں کے نام بتا چکا ہے۔ جن میں کئی فلم پروڈیوسر، صنعت کار، اور سیاسی لیڈر شامل ہیں۔ یہ لوگ اس کے گروہ سے تعلق رکھتے تھے۔ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ حاجی نے اب جیل میں داڑھی رکھ لی ہے اور اللہ اللہ کے نعرے لگاتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ بے نظیر کے قتل کے لئے پاکستانی سمگلر لاکھوں ڈالر خرچ کر رہے ہیں بے نظیر کو برخاست کرانے کے لئے پنجاب کا چیف منسٹر نواز شریف مقبوضہ کشمیر کا صدر عبد القیوم اور جماعت اسلامی کے لیڈر صدر اسحاق پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔ جنرل بیگ پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ اگر صدر اسحاق دخل نہ دیں تو وہ مداخلت کر کے فوجی حکومت لاگو کردیں۔ یہ مانگ کرنے میں سردار عبد القیوم سب سے آگے ہیں۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ جنرل ضیا کی روح اب بے نظیر کی اپوزیشن کی قیادت کررہی ہے اس طرح جنرل ضیاء مرکر زندہ ہوگئے ہیں۔ اور وہ دن نزدیک آرہا ہے کہ جب بے نظیر کی حکومت ختم ہو جائیگی اب عبد القیوم نے اپنے وزیر اعظم سردار سکندر حیات پر الزام لگایا ہے کہ وہ بے نظیر سے ملاقاتیں کر کے میرے خلاف سازشیں کر رہا ہے۔

اقبال بیگ کون ہے؟

اقبال بیگ کے بارے میں پاکستان کے اخبارات بہت کچھ لکھ رہے ہیں۔ اس شخص نے دو برس میو کالج لاہور میں تعلیم حاصل کی تھی وہ محکمہ ریلوے میں کلرک بن گیا تھا یہاں ہی سمگلروں سے اس کا رابطہ ہوا اور اس نے دھیرے دھیرے اپنا گروہ بنا لیا اس نے بھارت، افغانستان اور کئی دوسرے ممالک میں اپنے گروہ قائم کر رکھے تھے۔ بھارت میں اس کے گروہ کا سرغنہ ایک نوجوان بھائی سمبیر سنگھ تھا۔ یہ اس وقت سمگلنگ کے الزام میں جیل میں بند ہے۔ بیگ خود بھی بھارت میں گرفتار کیا گیا تھا۔ بھارت کی انٹیلیجنس ایجنسی کے کاغذات کے مطابق یہ شخص بھارت میں ضیا سرکار کے لئے جاسوسی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ اور ساڑھے پانچ برس جیل میں رہا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ چونکہ یہ اپنے گروہ کی مدد سے ضیا سرکار کے لئے جاسوسی کرتا تھا اس لئے اسے پاکستان میں گرفتار نہیں کیا جاتا تھا۔ اس کی کوٹھی پر جنرل صاحب کے وزیر اور افسر دعوتیں اڑایا کرتے تھے۔ اور کئی مرتبہ یہ شخص اخبارات میں ضیا سے وفاداری کے اشتہارات شائع کرایا کرتا تھا۔ پاکستان کے سینئر افسر بھارت آئیں گے جہاں انہیں بھارت کے افسر اقبال بیگ اور کچھ دوسرے سمگلروں کے بارے میں جانکاری دیں گے۔ اس دوران امریکہ کے حکام نے ہیروئن اور دوسری چیزوں کی سمگلنگ کے بارے میں ایک خفیہ رپورٹ پاکستان سرکار کو سپلائی کردی ہے اس کے مطابق صرف ایک برس میں پاکستان سے ہیروئن کی سمگلنگ کی ۳۳۶ ارب روپے کی آمدن سے پاکستانیوں نے سرکاری بانڈ خریدے ہیں ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان کی کل آمدن میں ۴ فیصد ہیروئن ہے۔

بیگم ضیاء بھی شامل

پاکستان کے اخبارات نے ہانگ کانگ کے حوالہ سے لکھا ہے کہ اقبال بیگ کو بھارت، امریکہ، نیوزی لینڈ۔ اور امریکہ کی سرکاریں بھی گرفتار کرنا چاہتی ہیں۔ بیگ کا رابطہ بھارت، اور پاکستان کے سمگلروں سے بھی رہا ہے۔ اب تک ہونے والی جانچ سے معلوم ہوا ہے کہ سابق ایئر مارشل انور شمیم اور بیگم ضیاء کے نام بھی سمگلنگ کرنے والوں میں شامل ہیں یہ بھی پتہ چلا ہے کہ بیگ نے سمگلنگ کے کاروبار میں سارے ارب ڈالر کی پونجی لگا رکھی ہے۔ پنجاب کے چیف منسٹر نواز شریف کے خاندان نے بھی سمگلنگ میں حصہ لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نواز شریف بے نظیر کی سرکار کو ختم کرنے کے لئے پانی کی طرح روپیہ بہا رہا ہے۔ صوبہ سرحد کے ڈی آئی جی کی گرفتاری کا اندیشہ ہے۔ یہ شخص جنرل فضل حق کا نزدیکی رشتہ دار ہے اور اس نے اس کے بھائی ہاشم کو عدالت سے بھاگ جانے کے لئے مدد دی تھی۔ جنرل صاحب جب بھی کسی بدیشی دورہ پر جاتے یا وہاں سے واپس آتے تو یہ شخص اس کا سواگت کرنے کے لئے کراچی جاتا اور جنرل حق اس کی مدد سے ہیروئن کی سمگلنگ کرتا۔ اب تو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کی گاڑیوں کو بھی سمگلنگ کے لئے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ حکام نے ایک ایسی گاڑی کو اپنے قبضہ میں لے لیا ہے۔

صدر کا انکار

پنجاب اور مرکز میں جو ٹکراؤ ہو رہا ہے اس کے سلسلہ میں مرکز کے وزیر خزانہ نے ایک بیان میں کہا کہ پنجاب کے سرکاری بینک کو کام کرنے کے لئے سٹیٹ بینک سے اجازت لینی ہوگی۔ پنجاب بینک اپنے طور پر بدیشی کرنسی کا کاروبار نہیں کر سکے گا وزیر نے کہا کہ پنجاب سرکار نے اس سلسلہ میں اخبارات میں جو اشتہارات شائع کئے ہیں وہ عوام کو گمراہ کرنے والے ہیں۔ اگر بینک نے سرکاری اصولوں کی خلاف ورزی کی تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اس کے جواب میں پنجاب سرکار کے قانونی صلاحکار نے کہا کہ ہم اس معاملہ میں مرکز کی پرواہ نہیں کرتے ہمیں مرکز سے اجازت لینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

اس دوران مرکز نے پنجاب سرکار کے مختلف محکموں کے فنڈز بینکوں میں روک لئے ہیں اور کہا ہے کہ جب تک ان کی جانچ کی اجازت نہیں دی جائے گی کسی محکمہ کو رقم نہیں دی جائے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پنجاب میں بھلائی کے تمام پلانوں پر عمل رک گیا ہے۔

مرکز کی طرف سے اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ گذشتہ ۹ برسوں میں سرکاری بینکوں کے کچھ حکام نے ۳۰ ارب روپے ہڑپ کر کے بدیشوں میں بھیج دیئے ہیں۔ کل ملاکر بینکوں میں ۴۵ ارب روپے کا غبن ہوا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پاکستان کی اقتصادی حالت اتنی خراب ہو چکی ہے کہ عالمی بینک کی طرف سے ۴۲ ارب روپے کی جو امداد کی گئی تھی اس میں سے ۱۴ ارب ۱۰ روپے سود میں کٹ گئے اور آئندہ برس میں قرضہ سے بھی زیادہ سود ادا کرنا پڑے گا۔

اس بات کی تصدیق ہوگئی ہے کہ صدر نے اپوزیشن کے لیڈروں سے کہہ دیا ہے کہ وہ بے نظیر کو برخاست کرنے کے لئے تیار نہیں۔ پنجاب کے سابق چیف منسٹر حنیف رامے نے کہا کہ میں نے راشٹرپتی سے بات چیت کی ہے اور مجھے انہوں نے کہا کہ میں کسی دباؤ میں آنے کے لئے تیار نہیں وہ آئین کے مطابق چلنا چاہتے ہیں۔ کسی گروپ کا یہ کہنا کہ صدر اس کے ساتھ ہیں بے بنیاد ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ پنجاب اور مرکز میں ٹکراؤ نہ ہو۔ رامے نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ مرکز اور صوبوں سے نئی جنتا سرکاریں قائم کرنی چاہئیں میری مسلم لیگ اس کے لئے بے نظیر سے تعاون کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر صدر کو دخل دینا ہی پڑا تو دونوں گروپوں کی قبریں کھدیں گی۔

اس دوران معلوم ہوا ہے کہ فوج کے تینوں انگوں کے کمانڈروں نے بے نظیر سے مل کر انہیں اپنی وفاداری کا یقین دلایا ہے۔ جنرل بیگ نے کہہ دیا ہے کہ وہ فوجی تاناشاہی حکم کرنے کے حق میں نہیں لیکن وہ جنگی مشن کے ذریعہ فوج کو (باقی صفحہ پر)

شاہراہ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی اور تربیتی مساعی

صد سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ یوپی کی سرگرمیاں

صوبائی صدر لجنہ اماء اللہ یوپی شاہجہانپور سے تحریر فرماتی ہیں۔
الحمد للہ صوبہ یوپی کا جماعتی جلسہ جشن تشکر صد سالہ مورخہ ۲۴ و ۲۵ جون کو لکھنؤ میں منعقد ہوا۔ الحمد للہ۔ تمام لجنات کو شامل ہونے کے لئے لکھا گیا۔ صوبہ یوپی کے ۱۱ شہروں سے احمدی بہنوں نے شرکت کی۔ جہاں ابھی تک لجنات کا قیام نہیں ہوا وہاں بھی خاکسار نے خطوط لکھے۔ چنانچہ راٹھ، سہارنپور، جھانسی، بارہ بنکی، وغیرہ سے بھی ممبرات آئیں۔

ماہ جون میں ناصرات الاحمدیہ کا تربیتی اجلاس کیا گیا۔ سیکرٹری تربیت نے نماز کے متعلق مضمون پڑھا اور پھر بچیوں سے اس تعلق سے بہت سے سوالات پوچھے تاکہ ہر بچی کو وضو کا طریق۔ وضو کے بعد کی دعا۔ نماز کا ٹائم اور ممنوعہ اوقات وغیرہ کے متعلق علم ہو۔ سیکرٹری تعلیم نے "السلام علیکم کی برکات" اور سیکرٹری تبلیغ نے "قول اور عمل" کے موضوع پر مضمون پڑھے۔ علاوہ ازیں دوسری بہت سی ممبرات نے چھوٹے چھوٹے تربیتی مضامین پڑھے۔ ناصرات الاحمدیہ کی تربیتی کلاس بھی لگائی گئی۔

ماہ جون میں ۲۴ اور ۲۵ جون کو شاہجہانپور لجنہ کی تبلیغی سرگرمیاں زوروں پر رہیں۔ خاکسار کی طرف سے تمام لجنات کو صوبائی جماعتی جلسہ جشن تشکر صد سالہ کی اطلاع دی جا چکی تھی۔ چنانچہ جھانسی، کانپور، امروہہ، شاہجہانپور، فیض آباد، بارہ بنکی، سہارنپور، راٹھ، لکھنؤ وغیرہ سے ۵۴ ممبرات نے شرکت کی۔ سہارنپور اور لکھنؤ سے غیر احمدی ممبرات نے بھی شرکت کی۔ خدا کے فضل سے تبلیغ کا موقعہ ملا۔ تبادلہ خیالات کیا گیا۔ کل ۱۰ ممبرات کو پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی دو غیر احمدی ممبرات نے شاہجہانپور کے جلسہ جشن تشکر میں اپنے تاثرات بیان کئے۔ خدا کے فضل سے سب نے بہت اچھا اثر لیا۔ اللہ تعالیٰ بہترین نتائج پیدا کرے۔

ماہ جون میں تین ویڈیو کیسٹ۔ سوال و جواب دورہ یورپ اور جشن تشکر صد سالہ کی دکھائی گئیں۔ کل تعداد ۱۲۷ رہی۔
مسائل۔ بنیادی عقائد، عقائد احمدیت ۴۰ - ۵۰ عورتوں کو بتائے گئے۔ اب تک صوبہ یوپی میں کل ۵ جلسے سیرت النبی صلعم کے منعقد کئے گئے۔ شاہجہانپور، اودے پور کٹیا، فیض آباد بیدا ضلع مجھدی اور لکھنؤ۔

سری نگر میں بلڈ ڈونیشن کیمپ

مکرم عبد الحکیم صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ صد سالہ احمدیہ مسلم جشن تشکر کے سلسلہ میں مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۸۹ء کو سری نگر مسجد احمدیہ میں بلڈ ڈونیشن کا ایک کیمپ منعقد ہوا۔ جس میں وادی سے آئے ہوئے اٹھائیس نوجوانوں نے خون کا عطیہ پیش کیا جو SMHS ہسپتال کے منتظمین نے حاصل کیا اس بلڈ بنک کے سلسلے میں ایک سادہ تقریب عمل میں آئی۔ جس میں مکرم مولوی غلام نبی نیاز صاحب انچارج تبلیغ صوبہ کشمیر نے اس بلڈ ڈونیشن کیمپ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام دنیا میں انسانیت کے قیام کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے جماعت احمدیہ تمام روئے زمین میں انسانیت کی خدمت بجا لا رہی ہے۔ اس کے بعد جناب ڈاکٹر ایم۔ ایل۔ کول نے انسانی بھائی چارے کے بارے میں کہا کہ جس طرح خدا نے انسان کے خون کا رنگ ایک ہی رکھا ہے اسی طرح انسان۔ انسان آپس میں برابر ہیں۔ یہ بلڈ کیمپ دیکھ کر میں بہت متاثر ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کو انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔ آخر پر مکرم عبد الحمید ٹاک صاحب۔ صدر صوبائی نے SMHS ہسپتال کے عملہ اور جملہ ڈاکٹر صاحبان کا شکریہ ادا کیا۔ اور صد سالہ احمدیہ مسلم جشن تشکر کے جملہ پروگرام کی وضاحت کی۔ اس کے بعد مکرم غلام نبی نیاز صاحب نے اپنا خون پیش کر کے اس کیمپ کا آغاز کیا اور خدا کے فضل سے اس پہلے کیمپ میں وادی بھر کے ۲۸ جوانوں نے خون کا عطیہ پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی یہ مبارک تقریب قبول فرمائے۔ آمین

بھبنیشور (اڑیسہ) میں بک فیئر

مکرم سید وادود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بھبنیشور تحریر فرماتے ہیں۔
گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی ساہتیہ اکاڈمی گورنمنٹ اڑیسہ کی طرف سے بھبنیشور شوجنا بھون کے سامنے بک فیئر لگانے کا فیصلہ کیا گیا یہ بک فیئر ۲۶ فروری ۸۹ تا ۷ مارچ ۸۹ لگایا گیا۔ اس بک فیئر میں ملک بھر سے کتب فروشوں نے شمولیت اختیار کی اور سینکڑوں دکانیں لگائی گئیں۔ روزانہ ہزاروں لوگوں نے بک فیئر سے فائدہ اٹھاتے رہے
چونکہ یہ موقعہ تبلیغ کے لئے بہت اچھا اور مناسب تھا اس لئے مرکز اس بارہ میں خط و کتابت کر کے بک فیئر لگانے کے لئے منظوری حاصل کی گئی۔ اور اس سلسلہ میں مرکز کی طرف سے امداد بھی تھی۔
اسی طرح پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھی اس سلسلہ میں خاص ہدایات موصول ہوئیں۔ اور جماعت احمدیہ کلکتہ کو ہدایت کی گئی کہ ہر قسم کی کتابیں اس بک فیئر کے لئے مہیا کی جائیں۔ چنانچہ کلکتہ سے بہت سی کتابیں بر وقت موصول ہو گئیں۔

احمدیہ بک فیئر:۔ منتظمین سے مل کر احمدیہ بک فیئر کے لئے جگہ حاصل کر لی گئی۔ اور ۲۶ فروری سے قبل بک فیئر کو سیلف اور ریکس وغیرہ بنا کر سجایا گیا۔ سب سے اوپر کی دیواروں پر کلمہ طیبہ خوبصورت لکھوا کر لگایا گیا اس کے نیچے جماعت احمدیہ کا بورڈ لگایا گیا۔

۲۷ فروری ۸۹ء کو دن کے دو بجے جناب مانگی میگھو چندانگ چیف منسٹر اڑیسہ نے بک فیئر کا افتتاح کروایا اور بک فیئر کا معائنہ کیا چنانچہ ۴ بجکر سات منٹ پر چیف منسٹر اڑیسہ ۱۲ منٹ تک ہمارے بک فیئر میں کتابیں دیکھتے رہے۔ اور احمدیت کے بارہ میں سوالات کرتے رہے۔ مکرم مولوی شیخ عبد الحکیم مبلغ سلسلہ احمدیہ نے چیف منسٹر کو بعض کتابوں کا تحفہ پیش کیا جو موصوف نے خوشی سے قبول فرمایا بک فیئر کے دوران ہزاروں لوگ ہمارے سٹال میں تشریف لائے اور تقریباً ساڑھے تین ہزار روپے کی کتب فروخت ہوئیں اس دوران جناب مطلوب علی صاحب ایریگیشن منسٹر اور مکرم جدو منی داس مہاپاترا ایجوکیشن منسٹر بھی ہمارے سٹال میں تشریف لائے۔ انہیں بھی اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا مسلمانوں کی طرف سے صرف ہمارا سٹال ہی لگایا گیا تھا۔ اور کسی کو توفیق نہ ملی۔
اس سلسلہ میں جملہ معاونین اور حوصلہ افزائی کرنے والے جملہ احباب جماعت کا شکریہ۔
اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال بک فیئر سٹال بہت کامیاب رہا۔ الحمد للہ

احمدیہ مسلم مشن بھاگلپور کی تبلیغی مساعی

مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ سلسلہ تحریر فرماتے ہیں

مورخہ ۱۶/جنوری ۱۹۸۹ء کو خاکسار محمد یوسف انور کی ایک تقریر بعنوان "سماج میں عورتوں کے حقوق" آل انڈیا ریڈیو بھاگلپور سے نشر ہوئی۔ اس تقریر کو غیر از جماعت نے بہت پسند کیا۔ الحمد للہ ایک بک سٹال بھی لگایا گیا

۲۔ مورخہ ۲۲/جنوری کو جنتا دل کے صدر اور ممبر پارلیمنٹ مکرم جناب وی پی سنگھ صاحب بھاگلپور تشریف لائے اسی روز لاجپت پارک میں جلسہ منعقد ہوا۔ خاکسار نے موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک لٹریچر کا پیکٹ خوبصورت کاغذ میں بند کر کے تیار کیا اور اپنے ساتھ بعض دوسرے احباب کو لیکر جناب وی پی سنگھ صاحب ممبر پارلیمنٹ کو جماعتی لٹریچر کا تحفہ پیش کیا موصوف نے بخوشی اس تحفے کو قبول کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

یادگیر کے تبلیغی تربیتی وفد کا دورہ

مکرم سید کلیم الدین صاحب مبلغ یادگیر تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۸/جون ۸۹ء کو بعد نماز ظہر محترم امیر صاحب کی زیر قیادت ایک وفد مضافات یادگیر کے لئے تبلیغی و تربیتی دورہ پر نکلا یہ دورہ دو یوم کا تھا جس میں نو مبائعین کی تعلیم و تربیت کا جائزہ لیتے ہوئے انہیں احسن طریق پر تربیتی امور کے متعلق وعظ و نصیحت کی گئی۔ نیز الہور مقام پر مسجد احمدیہ کی تعمیر کے کام کا افتتاح بھی کروایا۔ دوسرے روز یہ قافلہ حیدر نور، گاڈیگرہ، پنچال وغیرہ کے لئے روانہ ہوا اور وہاں بھی نو مبائعین کو تربیتی لحاظ سے وعظ و نصیحت کی گئی۔

دوران دورہ بہت سے غیر احمدی احباب سے اس قافلہ نے تبادلہ خیالات وغیرہ کیا اور امام مہدی علیہ السلام کا پیغام بھی لوگوں تک پہنچایا گیا۔

کوڈالی (کیرلہ) میں تبلیغی پروگرام

مکرم سی ایچ عبد الرحمن صاحب معلم وقف جدید تحریر فرماتے ہیں۔

مورخہ ۱۱/جون ۱۹۸۹ء اتوار مجلس خدام الاحمدیہ کوڈالی کے زیر اہتمام ایک تبلیغی پروگرام بنایا گیا کوڈالی سے بیس کلومیٹر دور واقع ایک مسلم ایریا درلیانور و پراتیل (Valiyannoor & Paratheel) گاؤں کے ہر ایک گھر میں جاکر تبلیغی کتب فروخت کیں اور لٹریچر تقسیم کیا گیا بہت افراد سے ختم نبوت و وفات مسیح ناصری اور مباہلہ کے بارے میں بحث کی گئی تین گھنٹے کے اندر ایک سو روپے کی تبلیغی کتب فروخت ہوئیں۔ اس پروگرام میں خاکسار اور آٹھ خدام نے حصہ لیا اللہ تعالیٰ اچھے اثرات ظاہر فرمائے۔

بھاگلپور مشن کی تبلیغی مساعی

مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ سلسلہ تحریر فرماتے ہیں۔

مورخہ ۱۴/جولائی ۸۹ بروز جمعہ آل انڈیا ریڈیو بھاگلپور سے شام ساڑھے چھ بجے گرامی نگت پروگرام میں خاکسار کی تقریر بعنوان عید الاضحیٰ کی اہمیت عید کے دن ہی نشر ہوئی جو کہ لاکھوں لوگوں نے سنی۔ الحمد للہ۔

مورخہ ۲۸/جولائی بروز جمعہ مسجد احمدیہ بھاگلپور میں بعد نماز مغرب و عشاء ایک شاندار سیرت النبی صلعم کا جلسہ زیر صدارت مکرم شمس عالم صاحب ایڈوکیٹ منعقد ہوا۔ مکرم مولوی جلال الدین صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ کی تلاوت کلام پاک کے بعد خاکسار نے نظم پڑھی پھر مکرم مولوی ہارون رشید صاحب مبلغ سلسلہ بڑیپورہ نے صحابہ کرام کی قربانیاں اور آنحضرت کی قوت قدسیہ کے موضوع پر تقریر کی اسکے بعد مکرم آفتاب عالم صاحب نے آنحضرت کا بلند مقام پر تقریر کی پھر مکرم منصور احمد گجراتی نے نظم سنائی۔ اس کے بعد مولوی جلال الدین صاحب نے سیرت آنحضرت صلعم کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت سے عشق کے موضوع پر تقریر کی اسکے بعد صدارتی تقریر ہوئی دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا اور سامعین کی مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ لاؤڈ اسپیکر کا معقول انتظام تھا دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم بہترین نتائج برآمد فرمائے۔ آمین۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"
(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
پیشکش:۔ عبد الرحیم و عبد الرؤف، مالکان حمید سارک مارٹ۔ صالح پور۔ کٹک (اڈیشہ)

YUBA
QUALITY FOOT WEAR

الیس اللہ بکاف عبدہ
پیشکردہ بانی پولیمرز کلکتہ ۔ ۶۴
ٹیلیفون نمبر ۵۲۰۶ ۔ ۵۱۳/۔ ۴۰۲۸ ۔ ۴۳

وِلادتِ

① مکرم محمد حسن صاحب ابن مکرم مستری محمد حسین صاحب درویش مرحوم دس روپے اعانتِ بدر میں ادا کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت میرے پہلے بچے کا نام "محمد بدر احمد" تجویز فرمایا ہے۔ ہم دونوں میاں بیوی نے اس بچے کو حضور انور ایدہ اللہ کی "تحریک وقفِ نو" کے تحت وقف کیا ہے۔ نومولود مکرم مستری محمد حسین صاحب درویش مرحوم کا پوتا اور مکرم محمد انوار صاحب راٹھور (یو۔پی) کا نواسہ ہے۔ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ وقف کو قبول فرمائے اور نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے اور حضور انور کی تحریک کے مطابق ہمیں اس کی صحیح تربیت کی توفیق عطا کرے۔

② مکرم چوہدری محمود احمد صاحب مبشر درویش قادیان تحریر فرماتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیز منظور احمد مبشر کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۹ ۸ ۱۹۸۹ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ مبلغ دس روپے اعانتِ بدر میں ادا کئے گئے ہیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

احبابِ کرام "بدر" کی بھرپور مالی اعانت فرما کر اور اس کی اشاعت کو بڑھا کر عند اللہ ماجور ہوں ——— (ایڈیٹر)

اَفضَلُ الذِّکرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۳۰۰۰

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH_ 275475
RESI. 273903
CALCUTTA -700073.

اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

THE JANTA
PHONE. 279203.
CARD BOARD BOX MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD,
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700072.

اَسْلِمْ تَسْلَمْ
اسلام لا، تو ہر خرابی، برائی اور نقصان سے محفوظ ہو جائے گا
(محتاجِ دعا)
پیشکش از اراکین جماعتِ احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

قائم ہو پھر سے حکمِ محمد جہان میں ⁂ ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے

رائچوری الیکٹریکلس (الیکٹرک کنٹریکٹر)
RAICHURI ELECTRICALS
(ELECTRIC CONTRACTORS)
TARUN BHARAT CO.OP. HOUSE SOCT.
PLOT NO. 6. GROUND FLOOR OLD CHAKALA.
OPP. CIGARETTE HOUSE, ANDHERI (EAST)
PHONES OFFICE. 6348179
RESI. 6289389
BOMBAY - 400099.

اِشْفَعُوْا تُؤْجَرُوْا
(سفارش کیا کرو تم کو سفارش کا بھی اجر ملے گا)
(حدیث نبوی)

RABWAH WOOD INDUSTRIES
SAW MILLS & FOREST CONTRACTORS.
DEALERS IN:- TIMBER TEAK POLES SIZES,
FIREWOOD. MANUFACTURERS OF WOODEN
FURNITURE, ELECTRICAL ACCESSORIES ETC.
P.O. VANIYAMBALAM (KERALA)

خوشنما اور معیاری زیورات کا مرکز
[illegible] جیولرز
پروپرائیٹر: سید شوکت علی اینڈ سنز
(پتہ)
خورشید کلاتھ مارکیٹ [illegible] فون: ۲۲۰ [illegible] (۹۲۳۹)

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
(درثمین)

AUTOWINGS,
15, SANTHOME HIGH ROAD.
MADRAS - 600004.
PHONE NO.
76360
74350

آٹو ونگز

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

پیش کردہ } کرشن احمد، گوتم احمد اینڈ برادرس، سٹاکسٹ جیون ڈریسز۔ مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک ۔۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)

پروپرائیٹر:۔ شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر: 294

AUTHORISED JEEP JOBBERS PARTS

Lucas TVS

AUTHORISED DISTRIBUTORS

AMBASSADOR - TREKKER BEDFORD - CONTESSA

AUTHORISED DEALERS

PERKINS P3 P4 P6 P5/354

آٹو ٹریڈرز

۱۶۔ مینگو لین۔ کلکتہ۔۷۰۰۰۰۱

ہر قسم کی گاڑیوں، پٹرول و ڈیزل کار۔ ٹرک۔ بس۔ جیپ اور ماروتی کے اصلی پرزہ جات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں !!

تار کا پتہ: ——— "AUTOCENTRE"

ٹیلیفون نمبرز: ——— 28 - 5222

28 - 1652

AUTO TRADERS, 16 - MANGOE LANE, CALCUTTA - 700001

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" } ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ

احمد الیکٹرانکس

کورٹ روڈ اسلام آباد (کشمیر)

گڈلک الیکٹرانکس

انڈسٹریز روڈ اسلام آباد (کشمیر)

ایمپائر ریڈیو۔ ٹی وی اوشا پنکھے اور سلائی مشین کی سیل اور سروس۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔

(کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS

6-ALBERT VICTOR ROAD FORT.

GRAM:- MOOSA RAZA } BANGALORE - 560002.
PHONE:- 605558.

"پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

(پیشکش)

SAIRA Traders,

WHOLE SALE DEALER IN HAWAI & PVC. CHAPPALS.

SHOE MARKET, NAYA PUL, HYDERABAD - 500002.

PHONE NO. 522860.

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۱)

فون نمبر: 42916 ——— ٹیلیگرام "ALLIED"

الائیڈ پروڈکٹس

سپلائرز: کرشڈ بون۔ بون میل۔ بون سینیوس اور ہارن ہوس وغیرہ

(پتہ)

نمبر ۲۴۰/۴/۲ عقب کاچیگوڑہ ریلوے اسٹیشن حیدرآباد ۲۷ (آندھرا پردیش)

"ساری عقدہ کشائیاں دعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱)

NIR ®

CALCUTTA - 15.

پیش کرتے ہیں:۔

آرام دہ۔ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل، تیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے۔!!